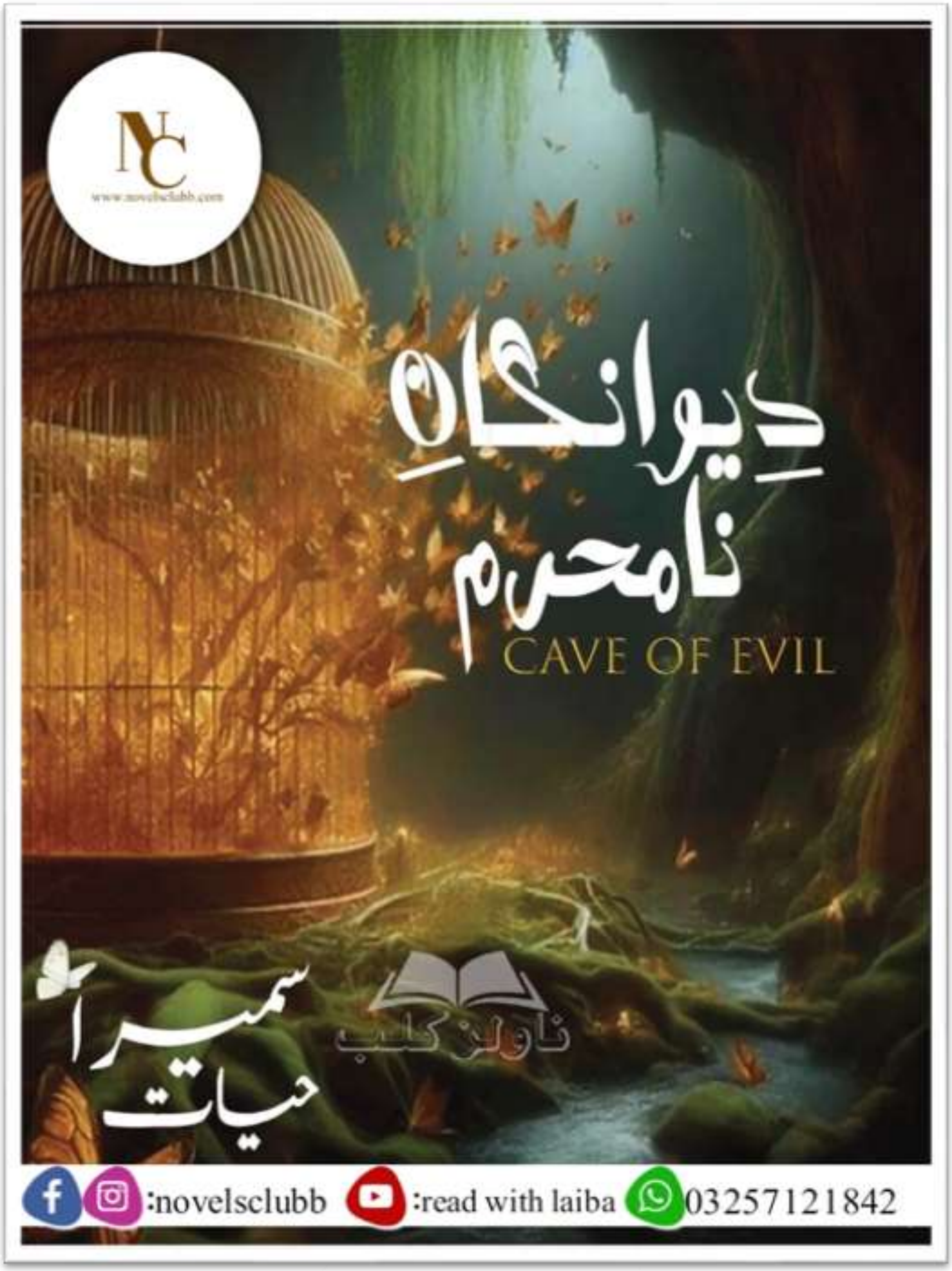
دِیوانگاہِ
نامحرم
CAVE OF EVIL
سمیرا
حیات
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

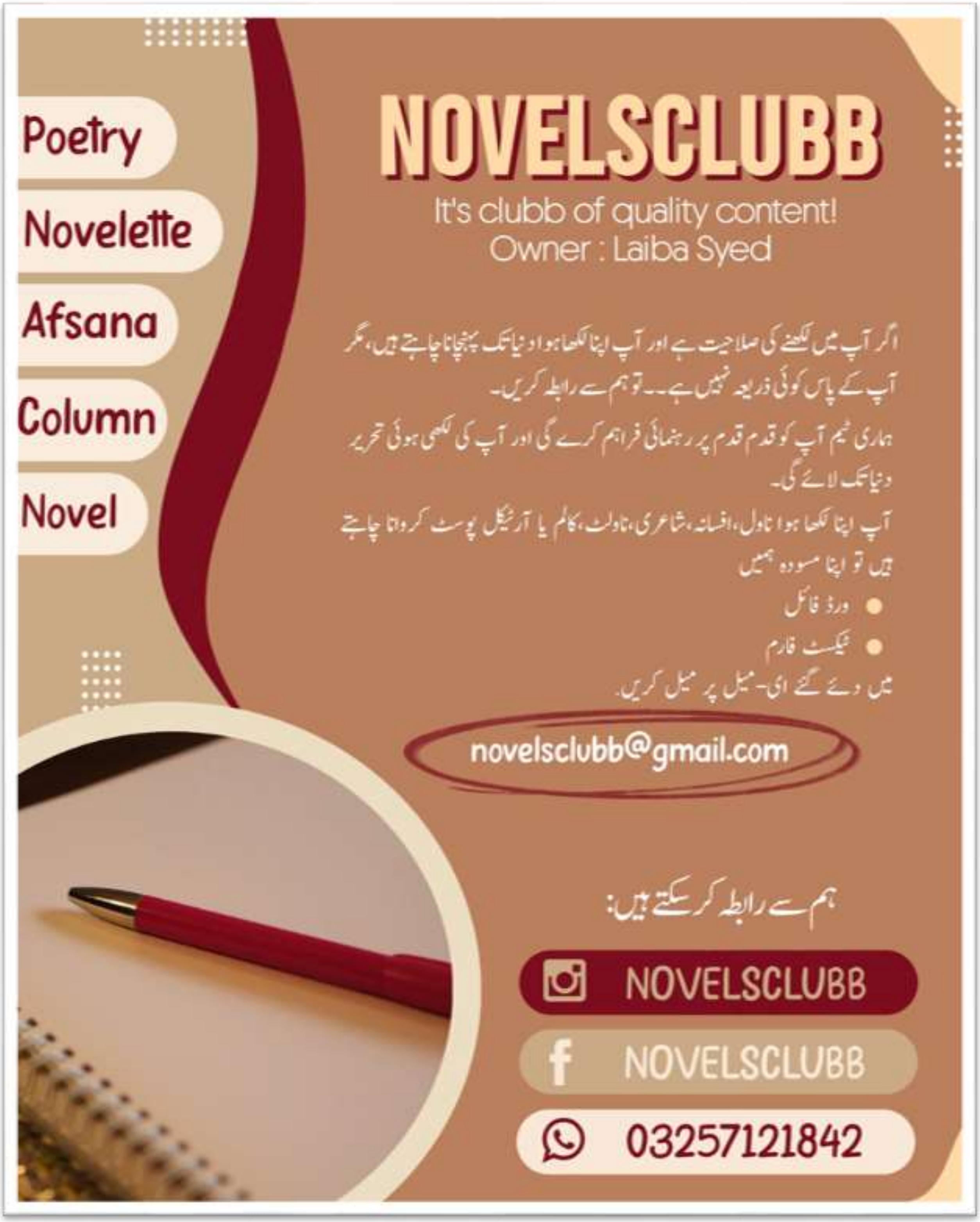
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیے گئے ای-میل پر میل کریں۔
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

دیوانگانِ نامحرم

از قلم

سمیرا حیات

www.novelsclubb.com

دیوانگانِ نامحرم

سمیرا حیات

قسط نمبر 4

موت سے بھی بھڑ جائیں گے تیری خاطر

گر تو بڑھ کر فقط ایک بار پکار لے ہمیں

"یارب کہاں رہ گئے ہیں دونوں" زورین کی وحشت سے جان نکلی جا رہی تھی اور وہ دونوں تھے کہ آنے کا نام نہیں لے رہے تھے وہ اٹھ کر بے چینی سے ادھر اُدھر ٹہلنے لگی

وہاں بیٹھے لوگ اچھنبے سے اسے گھور رہے تھے وہ پرس اٹھاتی باہر چلی آئی اس نے بے چارگی سے ارد گرد دیکھا

"مجھے تو یہ بھی نہیں پتہ کہ پارکنگ کس طرف ہے" زورین خود کلامی کرتے ہاتھ مسلتی ارد گرد سے گزرتے لوگوں کو دیکھنے لگی اور مسلسل ہبہ کو کال کر رہی تھی مگر وہ کال اٹھا ہی نہیں رہی تھی دل ناچار اس نے دو آپس میں باتیں کرتے ہوئے آدمیوں کی طرف رخ کیا اور یہی اسکی سب سے بڑی بیوقوفی ثابت ہوئی

"سنیں انکل۔۔ کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں پارکنگ کدھر ہے؟" اسکے معصوم لہجے اور سہمے ہوئے انداز پر انہوں نے معنی خیزی سے مسکرا کر ایک دوسرے کو دیکھا اور پھر زورین کو دائیں جانب کا اشارہ کیا

www.novelsclubb.com

اُنکے حلیے سے ڈرتے ہوئے وہ جلدی سے دائیں طرف بڑھی لیکن تھوڑی دور چل کر اسے احساس ہو گیا کہ اس نے کتنی بڑی غلطی کر دی وہ بھوکے کتوں کی طرح اسکا پیچھا کر رہے تھے اور وہ بیوقوف مال میں جانے کی بجائے گھبرا کر دوڑنے لگی۔۔۔۔ وہ بھی مسلسل اسکے پیچھے بھاگ رہے تھے

"یا اللہ میری حفاظت کر مجھے بچا لے ان درندوں سے" اسکی سانسیں اکھڑنے لگی اور آنکھوں سے آنسو بہتے ہوئے منظر دُھندلا رہے تھے زورین نے دور سے درختوں کا جھرمٹ دیکھ کر اُسی طرف بھاگنے لگی اور درختوں کے جھنڈ میں خود کو چھپالیا بلیک عبایہ ہونے کی وجہ سے وہ اسے دیکھ نہیں پارہے تھے وہ الگ الگ ہو کر اسے ڈھونڈھنے لگے

"ڈھونڈ اسکو کہاں گئی وہ۔۔۔؟" وہ غلیظ لہجے میں بول رہے تھے اور زورین کے پورے جسم پر کپکپی طاری ہورہی تھی وہ منہ پر ہاتھ رکھ سانسوں کی آواز کو دبا رہی تھی

اُن کے قدرے دور ہونے پر اس نے بابا کو کال ملائی تو اُنکا نمبر بزی جارہا تھا چاچو کو کال کی تو اُنکا نمبر بھی بزی جارہا تھا۔۔ سمان کا نمبر بھی بند آرہا تھا بے بسی سے اسکی روح چیخ رہی تھی وہ غنڈے اسے مسلسل تلاش کررہے تھے

"یا اللہ میری مدد فرما" وہ ہاتھ بلند کیے التجائیں کررہی تھی اسکا روم روم دعائیں مانگنے لگا

تبھی موبائل وائبریٹ کرنے لگا اندھیرے میں مانو امید کی کرن نظر آئی اس نے جلدی سے اسکرین سامنے کی تو آنکھیں ٹھٹھک گئی اور پھر بے بسی سے بھیگ گئیں وہ سر جھکائے سوچنے لگی کہ "کال اٹھاوں یہ نا اٹھاوں؟" تبھی کال بند ہو گئی اسکا دل بند سا ہونے لگا

"یا اللہ راحم سے مدد مانگوں یا نہ مانگوں؟" وہ ابھی اسی تذبذب میں تھی کے اسکی پھر سے کال آ گئی اس نے جھٹ سے کال ریسیو کر کے کان سے لگا لی

"آپ نے تو وعدہ کیا تھا پہلی رنگ پر کال اٹھائیں گی" گھمبیر آواز بولتا وہ شکوہ کناں ہوا

"زورین آپ ٹھیک ہیں" اس کی سسکیوں کی آواز سن کر اسکے لہجے میں بے چینی نمایاں تھی

"نہیں" اس نے منہ پر ہاتھ رکھے روتے ہوئے سرگوشی بھری آواز میں کہا

"کیا ہوا زورین آپکو؟" وہ فکرمندی سے پوچھ رہا تھا اور زورین شرم سے پانی پانی ہوئے جا رہی تھی

"دو غنڈے میرے پیچھے پڑے ہوئے ہیں" اس نے لاچاری سے بتایا

"کیا؟؟؟" وہ چونکا "ہبہ کہاں ہیں؟ آپکے باقی گھر والے کہاں ہیں؟؟" وہ پریشانی سے پوچھ رہا تھا اسکی بات پر شرمندگی سے اسکی ہچکیوں میں مزید اضافہ ہو گیا

www.novelsclubb.com

"ہبہ مجھے مال میں چھوڑ کر پتہ نہیں کہاں چلی گئی ہے باقی گھر والے بھی کال نہیں اٹھا رہے

"وہ بے بسی سے رو دی

"اچھا روئیں مت پلیز !.. کہاں ہیں آپ اس وقت ؟ مجھے بتائیں۔۔۔"

"مجھے نہیں معلوم "وہ روھنسا ہوئی

"اچھا۔۔اچھا۔۔پریشان مت ہوں لوکیشن بھیجیں مجھے روئیں مت میں بس پہنچ رہا ہوں اوکے آپ کسی سیف جگہ پر رہیں" وہ جلدی سے تسلی دیتا کال بند کر گیا زورین نے فوراً اسکے نمبر پر لوکیشن بھیج دی اور خدا سے دعائیں مانگنے لگی

وہ دونوں وہاں سے جانے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے ٹائم گزر رہا تھا اور ہر سیکنڈ پر اسکی جان نکل رہی تھی ایک تو اُن دونوں کا ڈر اور دوسرا گھنے درختوں کا سناٹا کہ کہیں سے کوئی جانور نا حملہ آور ہو جائے

کچھ دیر بعد راحم کی کال آئی تو اسکی جان میں جان آئی

"مجھے دیکھ سکتی ہیں آپ ؟"اسکی دوسری جانب سے آواز ابھری، زورین نے قدرے آگے کو سرک کر آس پاس کا جائزہ لیا

"جی میرے سامنے ہی ہیں آپ" ہچکی ضبط کرتے ہوئے اس نے دھیمی آواز میں کہا

"تو سامنے آئیں پلیز میں آپکو نہیں دیکھ پا رہا" وہ گاڑی سے نکل کر ادھر اُدھر ٹہل رہا تھا

"میں باہر آؤں گی تو وہ لوگ مجھے دیکھ لیں گے" زورین نے بے بسی سے اُن غنڈوں کو دیکھا

"کیوں ڈر رہی ہیں آپ میں ہوں نا یہاں" وہ جھلا کر بولا اُن غنڈوں نے شاید اُسے نوٹس کر لیا تھا اب وہ ایک جگہ رک کر راحم پر نظر رکھے ہوئے تھے زورین درختوں کی اوٹ میں چھپی دونوں کو دیکھ رہی تھی

"زورین باہر آئیں پلیز بھروسہ رکھیں مجھ پر کچھ نہیں ہوگا آپکو" وہ نرمی سے سمجھا رہا تھا

www.novelsclubb.com

"میں اگر باہر آئی تو وہ ہم دونوں کو مار ڈالیں گے" زورین کو اُسے بلانے پر پچھتاوا ہو رہا تھا

"میں خود تو مشکل میں تھی اُسے بھی ڈال دیا"

"زورین باہر آئیں" اس نے سخت لہجے میں کہا

"لیکن۔۔۔!"""

"زورین میں کہہ رہا ہوں ناں باہر آئیں" اس نے کچھ کہنا چاہا مگر راحم نے بات کاٹ دی
اس نے آنسو صاف کیے اور اپنی پوری قوت مجتمع کی

زورین غنڈوں کی نسبت راحم کے زیادہ قریب تھی

"یااللہ مدد" اس نے آنکھیں بند کر کے اللہ کو پکارا اور پھر لمبی سانس لیتی درختوں سے نکل
کر راحم کی طرف دوڑ پڑی راحم بھی اسے آتا دیکھ دو قدم آگے بڑھا

"زورین ٹھیک ہیں آپ؟" اس نے تشویش سے پوچھا

"زورین نے روتے ہوئے نفی میں سر ہلایا تو راحم کے چہرے پر شرارتی مسکراہٹ اُبھر
آئی اس نے قدرے نادم ہو کر سر جھکا لیا

"آگئی ہرنی جنگل سے باہر" لیکن تبھی عقب سے آتی غنڈے کی غلاظت بھری آواز نے
اسکی جان نکال دی

"چل ہیرو لڑکی کو ہمارے حوالے کر اور نکل یہاں سے" دوسرے غنڈے نے پستول
دکھاتے ہو نفرت بھرے انداز میں کہا

زورین نے بے بسی سے نظریں اٹھا کر راحم کو دیکھا اسکی آنکھوں میں غصے سے سرخی نمایاں ہونے لگی تھی

راحم نے زورین کو ہاتھ سے پکڑ کر گھما کر اپنے پیچھے کیا اور گن نکال کر بنا سوچ سمجھے اندھا دھن فائر کرتا چلا گیا فائرنگ کی آواز سے زورین کے کان سائیں سائیں کرنے لگے اس نے جلدی سے کانوں پر ہاتھ رکھ لیے لیکن وہ بے خوف فائر کرتا قدم آگے بڑھاتا چلا گیا

دونوں غنڈے بری طرح سے زخمی ہو کر وہاں سے بھاگ گئے۔۔۔

وہ نبٹا کر زورین کی طرف مڑا تو وہ ششدد آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی اس کی حالت پر ایک لمحے کو مسکرا اور دوسرے پل ترس کھا کر رہ گیا

"بس اتنی سی بات تھی" وہ دونوں بازو پھیلائے کندھے اچکا کر ایسے بول رہا تھا جیسے اسکے نزدیک معمولی سی بات ہو

"اگر انکی جان چلی جاتی تو پھر۔۔اگر گولی ریفلکٹ ہو کر ہمیں لگ جاتی تو کون ذمے دار تھا کھلونا ہے یہ جسے آپ اپنی جیب میں رکھ کر گھومتے ہیں؟" وہ الٹا غصے سے اسی پر دھاڑی

"میڈیم چاہتی کیا ہیں آپ؟ء" وہ حیرانی سے بولتا اسکے قریب آیا

"صبر تحمل سے بھی بات ہو سکتی تھی" زورین نے کانوں کو مسلتے کہا

"صبر تحمل !؟" وہ حیرانگی سے بولا۔۔۔"انکی کیا منتیں کرتا کہ خدا کا واسطہ ہے ہمیں جانے دو ہماری جان بخش دو" وہ غصے سے منہ بناتے ہوئے بولا

"جی ہاں بلکل۔!" زورین نے کمال ڈھٹائی سے کہا۔۔"یا پھر ہم گاڑی میں بیٹھ کر بھاگ بھی سکتے تھے یہ کھٹارا کس کام کی ہے۔۔ گولیاں چلانا مسئلے کا حل نہیں تھا" وہ دانت پیستے اس نے بونٹ پر زور سے چوٹ کی اور پھر زمین پر بیٹھ گئی کان تھے کے سن ہوئے پڑے تھے اور سر غصے سے چکرا رہا تھا

"او ہیلو میڈیم کھٹارا کسے کہہ رہی ہیں آپ...امپورٹڈ فور چنز ہے۔۔۔ and by the way for your kind information اُن دونوں کے ہاتھوں میں ایسی گنز تھیں ۔۔۔ میں اگر گولی نا چلاتا تو وہ ہمارا کباب بنا چکے ہوتے۔۔۔ غنڈے میرے ماموں کے بیٹے نہیں تھے جو بات کرتا تو فوراً مان جاتے" کہتے ہوئے وہ شدید کھانسنے لگا اس نے پستول جیب میں رکھا اور چکراتے سر کو ہاتھوں میں تھامے لڑکھڑانے لگا

"کیا ہو گیا آپکو" زورین فکرمندی سے اس کی طرف لپکی

"کچھ نہیں "اس نے نفی میں سر ہلایا زورین اُسے بازو سے پکڑ کر سہارا دیتی کار کے پاس لے آئی لیکن وہ لڑکھڑا کر نیچے گر گیا

"راحم کار میں پانی ہے "اس کی غیر ہوتی حالت دیکھ اس نے جلدی سے پوچھا تو راحم نے اثبات میں سر ہلا دیا وہ جلدی سے بھاگ کر پانی کی بوتل لے آئی اور بوتل اوپن کر کے اس کی آنکھوں اور چہرے پر چھینٹے مارنے لگی راحم نے ہاتھ بڑھا کر بوتل لی اور لبوں سے لگالی

پانی پیتے ہوئے اسکی نگاہیں مسلسل اسے ہی دیکھ رہی تھی زورین نے اسکی نگاہوں سے گھبرا کر دوسری جانب رخ پھیر گئی

"راحم "اسکی خمار طاری ہوتی آنکھیں دیکھ وہ گھبرا گئی

"کیا ہوا ہے آپ کو؟ سر پر چوٹ لگی ہے کیا؟'اس نے اُسکا چہرہ اور سر ٹٹولا

"نہیں..."وہ زمین پر ہاتھ جما کر پیچھے کو سرکا

"تو پھر آنکھیں بند کیوں ہو رہی ہیں آپ کی؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"بس تھوڑی سی نیند کی گولیاں کھالی تھیں" وہ گاڑی سے ٹیک لگائے آرام سے بتارہا تھا

اس نے صدمے سے منہ پر ہاتھ رکھ لیا

"خودکشی؟؟" اسکے ہونٹوں سے لایقینی طور پر نکلا

"دماغ خراب ہوگیا ہے آپکا خودکشی کرنے چلے تھے؟" زورین نے اُسے کندھے سے جھنجھوڑتے ہوئے پوچھا

"تھے نہیں، ہیں" راحم نے اسکے جملے کو درست کیا اور وہ ناسمجھی سے اُسے دیکھنے لگی

"خودکشی کرنے چلے تھے نہیں کرلی ھے" راحم نے مسکان دانتوں تلے دبائے خمار بھری آواز میں کہا اسکا سر چکرانے لگا

"یااللہ ایسی صورت میں آپ یہاں کیا کررہے ہیں؟ آپکو تو اس وقت ہاسپٹل میں ہونا چاہیے تھا" زورین نے پریشانی سے سر پکڑلیا

"کہتے ہیں عاشق کو مرتے وقت معشوق کا دیدار نصیب نہیں ہوتا پھر مجھے تو خود ظالم نے پکارا تھا کیسے نا آتا" وہ التفت نگاہوں سے اُسے تکتا خمار گی سے بول رہا تھا

"تو مجھے کیا پتہ تھا موت کے فرشتے کو بلا کر بیٹھے ہیں آپ" اس نے جھنجلا کر بولا وہ اسکی کیفیت دیکھ پھر سے ہنس پڑا

"کس نے ؟۔۔کس بیوقوف نے کہا آپکو خودکشی کرنے کا؟"

"آپ نے" اُس نے بڑے آرام سے کہتے ہوئے زورین کا دماغ بھک سے اڑا دیا اسے دوپہر کی کال یاد آگئی

"بڑے فرمابردار ہیں میرے" اس نے گلا دبانے کے انداز سے ہاتھ اسکی طرف بڑھائے اور پھر جھٹک دیے

"گھر والوں کو بھیجنے کا کہا تھا وہ تو کان میں نہیں پڑا" غصے میں بولتے ہوئے اسکی زبان پھسل گئی اور پھر اندازہ ہوتے ہی زبان دانتوں تلے دبالی

"آپ کو انتظار تھا؟" وہ شوخی سے ہنستے ہوئے اسے دیکھنے لگا

"ہاسپٹل جانا ہے یا یہیں ملاقات کرنی ہے موت کے فرشتے سے ؟" وہ قدرے کھسیا کر کھڑی ہوگئی اور اسکی طرف ہاتھ بڑھایا راحم کی تو مانو دنیا مسرور ہوگئی اس نے پیار سے زورین کا بڑھا ہاتھ تھاما زورین نے اسکے ارادے بھانپ ایک جھٹکے سے اسے کھینچا اور گاڑی میں لا بیٹھایا

"بڑی بے رحم ہیں آپ "راحم نے شکوہ کیا اس نے اگنور کرتے دروازہ بند کیا اور پھر روڈ پر پڑا پرس اٹھا کر بیک سیٹ پر رکھا اور خود ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گئی وہ محویت سے اسے دیکھ رہا تھا

زورین نے اسکی نظروں کو اگنور کرتے ہوئے بڑھ اُسکا سیٹ بیلٹ فکس کیا "میرے اتنے قریب کسی کا آنا آج تک اتناد لکش نہں لگا "راحم کی سرگوشی شرم سے اسکے گال تپا گئی

اور پھر اپنا بیلٹ فکس کر کے اسٹیرنگ کی طرف متوجہ ہوئی وہ مسکان دانتوں تلے دبائے بغور اسے دیکھ رہا تھا

"گاڑی چلانی آتی ہے آپکو ؟؟ "اس نے شرارت بھرے لہجے میں پوچھا اس کی بات پر زورین کی سٹی پٹی گم ہو گئی

اس نے ندامت سے آنکھیں بھینچ کر چور نظروں اُسے دیکھتے ہوئے نفی میں سر ہلایا

"ہہہہ ! "وہ پیٹ پر ہاتھ رکھے بے تحاشا ہنسنے لگا

"تیاری تو ایسے کر رہی تھیں جیسے کسی کار ریس کی چیمپئن رہ چکی ہوں ایک زمانے میں "" وہ ہنسی کنٹرول کرتے ہوئے بولا زورین شرمندگی سے منہ بنا کر رہ گئی

"بس اتنا ہی۔۔۔؟ ہنسیں اور ہنسیں اور دانت پھاڑیں" جب وہ چپ کر چکا تو زورین نے اس پر چوٹ کی

"مرتے ہوئے انسان کو ہنسا رہی ہیں جنت میں جگہ ملے گی آپکو ویسے آپکی ڈرائیونگ سے اگر چلے تو ایک ساتھ ہی جنت میں جائیں گے" وہ پھر سے کھلکھلا کر ہنس پڑا

"آپ چپ کریں گے یا میں آپکے دانت توڑ دوں؟" اس نے غصے سے اُسے دیکھا

وہ ہونٹوں پر انگلی جمائے چپ ہو گیا لیکن نیند سے بند ہوتی آنکھوں میں شرارت بھرپور واضح تھی

"کم از کم حرام کام تو نہیں کیا ہے میں نے آپکی طرح" زورین نے آنکھیں میچتے ہوئے اُسے جتلایا تو وہ منہ بنانے لگا

www.novelsclubb.com

"اوہ اچھا ٹیٹو کرنا حلال کام ہے؟" اس نے آبرو اچکا کر پوچھا اسکی بات پر وہ قدرے کھسیا گئی اور اپنی کلائی فوراً آستین میں چھپالی

"مجھے نوٹس کرنے کے علاوہ زندگی میں اور کوئی کام نہیں ہے آپکو" اس نے تنک کر ڈانٹا تو راحم نے نفی میں سر ہلا دیا اور وہ اس کے لاپرواہ رویے پر دانت پیس کر رہ گئی "انسان زندگی میں

کئی ایسے کام کرتا ہے جو اسے منع کیے گئے لیکن پھر بھی وہ کرتا ہے کیوں وہ انسان ہے خطاوں کا پتلا عیب دار، اگر انسان ہر عیب سے پاک ہوتا تو فرشتہ کہلاتا انسان نہیں" زورین کی بات پر دونوں کے بیچ گہری خاموشی چھاگئی

"ویسے لکھا کیا ہوا ہے ؟"وہ مزید تنگ کرنے لگا

"آپ سے مطلب ؟"اس نے تیکھی نظروں سے راحم کو دیکھا

"پھر بھی پتہ تو چلے ایسا کیا ہے کہ آپکو کلائی پر ہی لکھوانا پڑ گ۔۔۔!!""

die like a flower""زورین نے اسکی بات کاٹتے ہوئے جلدی سے کہا

"لیکن مجھے تو ایسا نہیں لگا یہ ت۔۔۔۔۔۔"وہ پھر سے بولا

Mourir comme une fleur"فرنچ میں لکھا ہوا ہے"اس نے بھی دوبارہ سے راحم کی بات کاٹ دی

"آپکو فرنچ آتی ہے"وہ قدرے حیران ہوا

"ٹیٹو والی کو تو آتی تھی ناں"اس نے راحم کے سوالوں سے تنگ آتے ہوئے چڑ کر کہا

www.novelsclubb.com

"تفصیلات لے لیں ہوں تو اب بتائیں گے آپ کیسے چلانی ہے کھٹارا ؟' وہ غصے سے جھنجھلائی

"جی نہیں بالکل بھی نہیں ! میں اپنی قربانی تو دے سکتا ہوں لیکن آپکو نقصان ہوتے نہیں دیکھ سکتا" اس نے مسکان چھپاتے ہوئے ہمدردی سے کہا اس سے پہلے کہ وہ جواباً اُسے کچھ کہتی اُسے پھر سے چکر آنے لگے

"آہ" وہ سر ہاتھوں میں گرائے چلایا وہ بے بسی اور پریشانی اسے دیکھ رہی تھی "کیا ہے اسکا پاگل پن۔۔ کیوں ہے آخر ؟"" لوگ پریکٹیکل کیوں نہیں ہوتے اس نے سوچتے ہوئے ہاتھ بڑھا کر بیک سیٹ پر پڑے پرس سے موبائل نکالا اور بابا کا نمبر ڈائل کرنے لگی

"کیا کر رہی ہیں آپ ؟"اس نے زورین کے ہاتھ سے موبائل کھینچ لیا

"راحم میں اپنے بابا کو کال کر رہی تھی کسی کو تو بلانا پڑے گا ہماری مدد کے لیے۔۔۔"

"کوئی ضرورت نہیں ہے کسی کو بلانے کی اگر خدا نے مجھے یہ موقع دیا ہے کے میں اپنا آخری وقت آپکے ساتھ بتا سکوں تو میں اس میں کسی کی مداخلت نہیں چاہوں گا" اس نے بہ مشکل آنکھوں کو کھولتے عجیب ضدی لہجے میں کہا

"پاگل ہو گئے ہیں آپ؟ ایک تو حرام حرکت کر کے بیٹھے ہیں پتہ بھی ہے کتنا گناہ ہوتا ہے خود کشی کا اپنی جان پر ظلم کرنے کا اندازہ بھی ہے آپکو بالکل بھی نہیں ذرا بھی خوف نہیں دکھ رہا مجھے آپکی آنکھوں میں۔۔۔اوپر سے باتیں اور حرکتیں ایسی کر رہے ہیں کے دل کر رہا ہے دو تھپڑ رسید کروں آپکو" اس نے بے ضبط ہو کر اسکو ڈانٹ دیا

"مذاق لگ رہا ہے آپکو یہ سب؟ سلیپنگ پلز کھائی ہوئی ہیں آپ نے۔۔ ٹھیک سے کچھ دیکھ نہیں پا رہے ڈرائیو کر نہیں سکتے آپ... مجھے آتی نہیں ہے کسی کو بلانے دے نہیں رہے... گولیوں کا اثر بری طرح سے پورے جسم میں پھیل رہ ہے... عجیب پاگل کیا ہوا ہے مجھے" بے بسی سے اسے رونا آ گیا

اسے روتا دیکھ وہ قدرے سیریس ہو گیا اس نے نیچے جھک کر چیئر کو ایڈجسٹ کیا

"آپکے رائٹ ہینڈ پر اسٹارٹ بٹن ہو گا پریس کریں اُسے" راحم نے بتاتے ہوئے ٹشو باکس سے چند ٹشو نکال کر زورین کی طرف بڑھائے اس نے بنا اس کے ہاتھ سے ٹشو لیے بٹن آن کیا تو میوزک آن ہو گیا

"ایک پیار کا نغمہ ہے موجوں کی روانی ہے

زندگی اور کچھ بھی نہیں تیری میری کہانی ہے" گانا بجنے لگا زورین کا حیرت سے منہ کھل گیا وہ نادم سا کھسیائی سی مسکراہٹ سجا کر اسے دیکھنے لگا

"انسان کسی کی مدد کرنے گانے سنتے ہوئے آتا ہے"

اس نے دانت پیس کر راحم کو دیکھا اور توڑ دینے کے سے انداز سے اسپیکر آف کیا وہ پھر سے کھلکھلا دیا

"زورین آپ سے شادی کر کے میں ہمیشہ ہنستا ہی رہوں گا کبھی بھی دکھی نہیں ہوں گا اسکا مجھے یقین ہو گیا ہے" اس نے گیر شفٹ کرتے ہوئے کہا تو وہ کھسیاتے ہوئے آئیں بائیں دیکھنے لگی

"ویسے کلمہ پڑھ لیا ہے آپ نے اس ڈرائیونگ کے بعد ہم پکا جنت میں ہی ملیں گے ۔۔۔"اسکی حالت خراب ہوتی جا رہی تھی لیکن اسکے مذاق تھے کے ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے زورین نے پریشانی سے سر تھام لیا

"زورین میرے بس میں ہو اپنی عمر اسی رات میں تمام کر دوں۔۔۔آپ نہیں جانتی میں کتنی محبت کرتا ہوں آپ سے کس قدر چاہتا ہوں آپکو،، وہ اسکا ہاتھ تھام کر اپنے دل پر رکھتے ہوئے بولا زورین کی روح ہاتھ میں سمٹ کر رہ گئی

"میری زندگی میں سب کچھ تھا لیکن بے معنی۔۔۔آپ کے آنے کے بعد آپکی محبت کے حصول کے سوا اور کوئی چیز معنی نہیں رہی میرے لیے" شدت سے بولتے ہوئے اسکی آنکھیں بھر آئیں

www.novelsclubb.com

زورین نے اسکی چاہت سے گھبرا کر اپنا ہاتھ کھینچ لیا اور اپنا چہرہ دوسری طرف موڑ لیا وہ نہیں سننا چاہتی تھی جو وہ کہہ رہا تھا اسکی زندگی میں کوئی گنجائش نہیں تھی ایسی باتوں کی لیکن وہ چاہ کر بھی اُسے سمجھا نہیں سکی

"راحم مجھ سے ایسی باتیں مت کریں۔۔۔میں کار سے اُتر جاؤں گی" اس نے اسی طرح دوسری طرف گردن گھمائے سنجیدگی سے اُسے ٹوکا اسکی بات پر وہ خاموش ہو گیا گاڑی میں گہري خاموشی چھاگئ

کچھ دیر بعد اس خاموشی کو اسکی تیز ہوتی سانسوں نے توڑا وہ پیٹ پر ہاتھ رکھے نیچے کو جھکا ہوا تھا

درد اتنا تھا مانو کوئی انتڑیوں کو پیٹ میں کاٹ رہا ہو

"راحم کیا ہوا؟" وہ پریشانی سے اسکی طرف پلٹی

"لگتا ہے موت کا فرشتہ قریب آرہا ہے" اس نے بے جان سے ہنسی ہنستے ہوئے کہا اور پھر سیدھا ہو بیٹھا سینے پر بوجھ بڑھنے لگا وہ گردن مسلتے ہوئے زبردستی سانس کھینچنے لگا۔۔۔

"راحم۔۔" وہ اُسکا چہرہ ہاتھوں میں بھرے رو پڑی

"فکر نہ کریں سخت جان ہوں اتنی جلدی نہیں مرنے والا اتنی آسانی سے آپکی جان نہیں چھوڑوں گا" اس نے حسرت سے اسے دیکھتے ہوئے آنکھیں موند کر سر زورین کے کندھے پر گرایا

www.novelsclubb.com

"نیچے دیکھیں آپکے پاؤں کے ساتھ دو پیڈل ہونگے" اسکی نحیف سی آواز ابھری وہ سینہ مسلتے ہوئے تیز سانسیں بھر رہا تھا

"لیفٹ بریک ہے رائٹ ریس" اسکے بتانے پر زورین نے فوراًاسکی بات پر عمل کیا۔۔۔ gps میں نزدیکی ہاسپٹل کی لوکیشن سیٹ کر کے اس نے پریشانی سے لاغر ہوتے راحم کو دیکھتے ڈرائیو اسٹارٹ کی

اللہ اللہ کر کے جھٹکے کھاتے کھاتے گاڑی آہستہ آہستہ چلنے لگی وہ مضبوطی سے اسٹیرنگ کو پکڑے ہوئے تھی۔۔۔

"راحم مجھ سے بات کرتے رہیں" وہ اب دھیرے دھیرے سانس لے رہا تھا

"راحم۔۔۔"اس نے ڈرتے ڈرتے بایاں ہاتھ اسٹیرنگ پر سے ہٹا کر اس کے چہرے کو ہلایا

""ہمم۔۔۔" وہ نیند کی سی بیداری میں زورین کی طرف متوجہ ہوا

"باتیں کرتے رہیں مجھ سے پلیز" اس نے دوبارہ بات دہرائی

"کیا بات کروں؟"

"کچھ بھی کہیں لیکن پلیز بات کرتے رہیں"

"زورین اگر میں زندہ بچ گیا تو کیا آپکے سسر شادی کیلئے مان جائیں گے؟؟" وہ نیم وا آنکھوں سے اسے دیکھنے کی کوشش کر رہا تھا

"فضول مت بولیں۔۔۔ میرا کوئی سسر نہیں ہے" زورین نے روتے ہوئے اُسے ڈپٹا

"خدا کا شکر ہے کہ راستے میں ٹریفک نہیں تھی نہیں تو جیسی میری ڈرائیونگ جا رہی تھی ایک دو ایکسیڈنٹ تو ہو ہی جانے تھے مجھ سے" وہ دل ہی دل میں خدا کی مشکور ہوئی

"راحم بات کریں مجھ سے۔۔۔" اسکی آنکھیں بند ہو گئیں تھیں سانسوں کی آواز بھی معدوم ہو رہی تھی

"راحم؟" اسکی پریشانی سے جان نکل گئی کہ اُسے کچھ ہو تو نہیں گیا

"راحم پلیز ہمت رکھیں ہم بس پہنچنے والے ہیں" اس نے روتے ہوئے اُسے سہارا دیا۔۔۔ ہاسپٹل پاس ہی تھا سو جلدی پہنچ گئے

www.novelsclubb.com

لیکن بریک لگاتے لگاتے وہ ہسپتال کی اسٹیرز پر گاڑی چڑھا گئی کچھ لوگ تو ڈر کے مارے وہاں سے اندر بھاگ گئے کچھ پیچھے قدم کھینچے تماشا دیکھنے لگے گاڑی بھی کافی حد تک ڈیمیج ہو گئی تھی

"ایم سوری ایم سوری۔۔۔میرے ساتھ مریض ہے سیریس کنڈیشن ہے اسی لیے غلطی سے ہو گیا" زورین نے نیچے اترتے ہوئے معذرت کرتے ہوئے جھوٹ بولا ورنہ پتہ نہیں وہ لوگ اسکے ساتھ کیا حشر کرتے

اسکی بات سن کر دو وارڈ بوائے اسٹریچر لے کر گاڑی کی طرف بھاگے اور راحم کو اٹھا کر اسٹریچر پر لٹائے اندر کی طرف بھاگے

"سر پلیز گاڑی پارک کر دیجئے گا" سیکیورٹی گارڈ کو چابی پکڑاتے ہوئے منت بھرے لہجے میں کہا

لگانے تو وہ اسکی کلاس آیا تھا لیکن سیچویشن دیکھ کر قدرے نرم پڑا اور اثبات میں پارک کرنے کی تسلی دی، جیسی گاڑی کی حالت تھی وہ پارک ہونے کے لائق تھی نہیں

"تھینک یو" وہ مشکور لہجے میں کہتی راحم کی طرف بھاگی اور اُن کے ساتھ جا ملی۔۔۔ وہ اُسے آکسیجن لگائے آپریشن تھیٹر کی طرف لے جا رہے تھے

راحم کی حالت غیر ہو رہی تھی وہ پلکیں جھپک جھپک کر اسے دیکھنے کے جتن کر رہا تھا

"زورین مجھے چھوڑ کر مت جائے گا پلیز" راحم نے آکسیجن ماسک منہ سے ہٹا کر زورین کے بائیں ہاتھ کی پہلی انگلی پکڑتے ہوئے کہا لیکن لفظ بے آواز تھے،اس کا دل کٹ کر رہ گیا پاؤں زمین پر جم سے گئے وہ لوگ اُسے دور لے کر چلے گئے اور وہ ہکا بکا وہیں بت بنی کھڑی رہی۔۔۔

www.novelsclubb.com

♡♡♡♡♡♡♡♡

کوئی نیکی مل گئی ہو گی اسے وفا کرتے کرتے

"ڈاکٹر میرا بیٹا کیسا ہے" طالب حامدی بے صبری سے او_ٹی سے باہر نکلتے ڈاکٹر کی طرف بڑھے

"الحمدللہ خطرے سے باہر ہے کچھ دیر میں آئی سی یو میں شفٹ کر دیں گے انھیں" ڈاکٹر نے ان کا کندھا تھپتھپاتے تسلی دی

"کیا میں دیکھ سکتا ہوں اسے ؟" انہوں نے خوش ہوتے ہوئے پوچھا

"ایم سوری ابھی نہیں ایم_آر_آئی اور سی_ٹی_اسکین کی رپورٹس کے آنے کے بعد ہی آپ لوگ ان سے مل سکیں گے تب تک دعا کرتے رہیں" کہتے ہوئے وہ آگے بڑھ گئے

طالب حامدی اثبات میں سر ہلا کر رہ گئے

"بابا حوصلہ رکھیں انشاءاللہ بہت جلد ٹھیک ہو جائے گا سمان" ہبہ ان کا ہاتھ تھامتے ہوئے بولی

"میں تم دونوں کا کیسے شکریہ ادا کروں تم لوگ ٹائم پر اسے ہاسپٹل نہیں لاتے تو جانے کیا غضب ہو جاتا" ان کی آنکھیں پھر سے نم ہو گئیں

"بابا کیوں شرمندہ کر رہے ہیں مجھے،، ضرور کوئی ہماری کی ہوئی نیکی ہی ہو گی جو تقدیر نے ہمیں ذریعہ بنا دیا،،اور شکریہ میرا نہیں زورین کا ادا کرنا چاہیے اسی کی ضد پر تو ہم وہاں گئے تھے" آخر کار اتنے ٹائم بعد زورین کا ذکر آ ہی گیا

"زورین؟"انھوں نے نا سمجھی سے ہبہ کو دیکھا

"کہاں ہے وہ؟"طالب حامدی متلاشی نگاہوں سے ادھر ادھر دیکھنے لگے ہبہ کا دماغ بھک سے اڑ گیا

"وہ تو۔۔۔مال میں رہ گئی" ہبہ نے پریشانی سے فرہاد کو دیکھا

"ہبہ اتنی لاپرواہی کیسے کی تم نے مال تو بند ہو چکا ہو گا اس وقت " طالب حامدی ریسٹ واچ پر ٹائم دیکھتے فکر مندی سے بولے" جانے کہاں ہو گی وہ کس حال میں ہو گی"انھوں پریشانی سے سر تھاما ہبہ نادم سی پریشان حال لب کاٹنے لگی

"عزیز تم یہیں رہو کوئی مسئلہ ہو تو مجھے کال کرنا،، میں بچی کو دیکھتا ہوں جانے کہاں ہو گی" وہ بھائی کو سمجھاتے ہوئے جیب میں اپنا موبائل ٹٹولنے لگے

"انکل میں بھی چلتا ہوں آپکے ساتھ" فرہاد نے آنکھوں ہی آنکھوں میں ہبہ کو تسلی دیتے ہوئے جلدی سے کہا

"اتنی کالز آئی ہوئی ہیں اسکی میں نے دھیان ہی نہیں دیا،، وہ شرمندہ سے ہوئے

"بھائی جان ٹھیک ہو گی انشاءاللہ زوئی اللہ حفاظت فرمائے گا اسکی" عزیز صاحب نے بھائی کو تسلی دی

"دعا کرنا ٹھیک ہی ہو وہ" وہ اثبات میں سر ہلاتے فرہاد کو لیے باہر کی طرف بڑھ گئے

"چاچو قسم سے میں نے جان بوجھ کر کچھ نہیں کیا سمان کی حالت دیکھ زوئی کا خیال بالکل ہی ذہن سے نکل گیا" وہ نادم سی صفائیاں پیش کرنے لگی

"کوئی بات نہیں بچے ہو جاتا ہے"" انھوں نے نرمی سے کہتے اس کے سر پر شفقت بھرا ہاتھ پھیرا

"ایم سوری زوئی" ہبہ کی آنکھوں سے آنسو جھڑنے لگے دل زوروں سے دھڑکتا اسکی خیریت کی دعائیں مانگنے لگا

www.novelsclubb.com

♡♡♡♡♡♡♡♡

کوئی تدبیر کرو وقت کو روکو یارو

صبح دیکھی ہی نہیں شام ہوئی جاتی ہے

"میم آپریشن کے پیسے جمع کروادیں پلیز" نرس نے زورین کو بازو سے جھنجھوڑتے ہوئے کہا جانے کب سے وہ بلا رہی تھی

"ہاں۔۔؟" اس نے ناسمجھی سے اُسے دیکھا

"میم آپریشن کے پیسے جمع کروائیں تاکہ ہم جلد سے جلد ٹریٹمینٹ شروع کریں" نرس نے تفصیلاً بتایا

"جی۔۔جی اچھا میں ابھی کروا دیتی ہوں" اس نے گڑبڑاتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا

"بلنگ کاؤنٹر کس طرف ہے؟" زورین نے ادھر اُدھر دیکھتے ہوئے نرس سے پوچھا

"یہاں سے سیدھا جا کر لیفٹ" اسکے بتانے پر وہ جلدی سے کاؤنٹر کی طرف بھاگی

" ابھی جو ایمرجنسی میں مریض آئیں ہیں آپ اُن کے ساتھ ہیں؟" اُسے دیکھتے ہی ریسپشنیسٹ نے سوال کیا زورین نے جلدی سے سر اثبات میں ہلا کر تائید کی

"میم ہمیں آپکا کوپریشن چاہیے پولیس انوسٹیگیشن میں"

"پ...پو۔۔پولیس کیوں؟"

"خودکشی کا کیس ہے پولیس کو بلانا پڑے گا" زورین پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھتی رہ گئی

" پلیز پولیس کو انوالو مت کریں انھوں نے غلطی سے ٹیبلیٹس کھائیں ہیں،، اور یہاں میرے ساتھ کوئی اور ہے بھی نہیں میں کیسے ہینڈل کروں گی پولیس کو" وہ بے بسی سے اسکی منت سماجت کرنے لگی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"اممم..... اوکے میں اپنے سینیئر سے بات کر کے دیکھتی ہوں" کہتے ہوئے دوسرے ڈیسک پر کھڑے آدمی کی طرف بڑھ گئی

"یارب میری مدد فرما،، پولیس انوالو نہ ہو.." زورین بے تحاشا دھڑکتے دل سے دعائیں مانگ رہی تھی

چند ثانیے بعد وہ واپس پلٹی اور اس کے روبرو آ کھڑی ہوئی زورین مٹھیاں بھنچے اسے منتظر نگاہوں سے دیکھنے لگی

"میم آپکو فائیو لیکھ جمع کروانے ہونگے اور اس فارم پر آپ کے سیگنیچر بھی چاہیے ہونگے "اسکی بات پر زورین کا دماغ چکرا کر رہ گیا وہ ہکا بکا اُسے دیکھنے لگی

"فائیو لیکھ؟" زورین نے حیرانی سے بات دہرائی

"یس میم فور لیکھ آپریشن کے اور attampt to sucide کا کیس ہے اسی لیے پولیس کو انوولو نہیں کرنے کے ون لیکھ لگیں گے" وہ جلدی جلدی سے بولتے ہوئے وضاحت کرنے لگی

www.novelsclubb.com

"ابھی تو فی الحال میرے پاس اتنے پیسے نہیں ہیں" اس نے پریشانی سے خشک پڑتے گلے کو تھوک نگل کر تر کرتے ہوئے کہا

"میم آپکو کچھ نہ کچھ تو جمع کروانا ہو گا ایسے تو آپریشن اسٹارٹ نہیں ہو گا" اس نے پوری طرح سے ہاتھ جھاڑ دیے

زورین نے تھوڑی دیر سوچ کر گلے سے چین اُتاری اور پرس میں پڑے سات ہزار اسکی طرف بڑھائے

"ابھی فی الحال میرے پاس یہی ہے" اس نے بے بسی سے کہا

"لیکن جیسے ہی میرا اُن کے گھر والوں سے رابطہ ہوتا ہے آپکو آپکے پورے پیسے مل جائیں گے" اسکی بات پر اس نے اپنے سینیئر کو بلا لیا اور ساری بات بتا دی وہ بات سمجھتے ہوئے زورین کی طرف مڑا

"دیکھیے میم ہم آپکی جیولری پیڈ کے طور پر نہیں رکھ سکتے۔۔۔ وارنٹی کے طور پر رکھ سکتے ہیں۔۔۔ لیکن صبح تک آپکو پورے پیسے جمع کروانے ہونگے" اس نے اُسے سمجھاتے ہوئے پوری تفصیل دی

www.novelsclubb.com

"جی جی صبح تک آپکو پیسے مل جائیں گے۔" اس نے رکی ہوئی سانسوں کو بحال کرتے ہوئے جلدی سے کہا

"ٹھیک ہے آپ فارم پر سائن کر دیں ہم ٹریٹمینٹ شروع کرتے ہیں" اس نے فارم اور پن زورین کو پکڑایا اور اُسے باقی باتیں سمجھانے لگا

اس نے جلدی سے فارم پر نظر ڈالی اور اس کے خدشے کے آئین مطابق " I am totally responsible for any loss and the patient life" کے الفاظ زورین کی نگاہوں سے ٹکرائے

"یااللہ یہ کس مقام پر آ کھڑی ہوئی ہوں،، زورین لعنت ہو تم پر کیوں برا سوچا تھا تم نے اسکا" اس نے لاچاری سے چھت کو دیکھا اور پھر دل کو مضبوط کرتی جلدی سے سائن کر دیے اور فارم اسکی طرف بڑھا دیا

"میم آپ اؤ_ٹی روم کے باہر ویٹ کریں کوئی بات ہو گی تو ہم آپکو بلا لیں گے" اس نے مودبانہ طریقے سے کہا تو زورین اثبات میں سر ہلاتے نڈھال سے قدم اٹھاتے ہوئے آگے بڑھنے لگی اور آپریشن روم کے سامنے پڑی چیئر زپر ڈھے سی گئی۔۔۔

"میم "نرس نے اسے کندھے سے ہلا کر متوجہ کیا

"جی ؟"اس نے خواب کی بیداری سی حالت میں اُسے دیکھا

"میم یہ مریض کا سامان ۔۔۔اُن کے موبائل پر کالز آرہی ہیں کافی "اس نے موبائل، واچ اور والیٹ زورین کی طرف بڑھائے تبھی موبائل دوبارہ سے رنگ ہونے لگا اسکرین پر طلحہ کا نمبر جگمگا رہا تھا اس نے لب کاٹتے ہوئے چند ثانیے سوچا اور پھر کال ریسیو کر کے فون کان سے لگا لیا

" بھائی یار کہاں ہو آپ کب سے کالز ملائے جا رہا ہوں ۔۔۔ کمرے میں سلیپنگ پلز بکھری پڑی ہیں آپ ٹھیک تو ہیں ناں ؟"طلحہ بنا رکے پریشانی سے بولے جا رہا تھا لیکن دوسری طرف کی خاموشی پر ٹھٹک کر رک گیا

"بھائی ٹھیک ہیں ناں آپ ؟ جواب کیوں نہیں دے رہے ٹینشن ہو رہی ہے یار "

"آپ کے بھائی ٹھیک نہیں ہیں "زورین نے سسکتے ہوئے جواب دیا

"کیا؟؟ کون ہیں آپ اور میرے بھائی کہاں ہیں ؟؟"اُسکا پریشانی سے سر چکرانے لگا

"انہوں نے سلیپنگ پلز کھائی ہوئی تھیں حد سے زیادہ مقدار میں۔۔۔اُن کا سر چکرا رہا تھا اور سانس بھی مشکل سے آ رہی تھی" زورین کانپتی آواز میں بول رہی تھی

"کیا؟ ہوش میں ہیں آپ۔۔۔۔آپ کس کے بارے میں بات کر رہی ہیں؟؟" طلحہ نے اُسے جھٹلانا چاہا زورین کا غصے سے دماغ گھوم گیا

"جی ہاں میں ہوش میں ہی ہوں تبھی آپکے بھائی کو ہاسپٹل لا پائی ہوں اور میں کسی اور کی نہیں راحم آزر کی ہی بات کر رہی ہوں اس وقت وہ آپریشن تھیٹر میں ہیں میں آپکو لوکیشن بھیج دیتی ہوں آکر خود دیکھ لیں" زورین نے غصّہ ضبط کرتے ہوئے سنجیدگی سے کہا اور کال ڈراپ کر کے اس کے نمبر پر لوکیشن بھیج دی

وہ سر ہاتھوں میں گرائے روتے ہوئے چند پل پہلے گزرا ہوا وقت یاد کرنے لگی۔۔۔

خدا کیسے پلوں میں انسان کو عرش سے فرش پر پھینک دیتا ہے۔۔ کیسے وہ اسکے مرنے کی دعائیں کر رہی تھی اور کیسے خدا نے اُسی کے ساتھ اُسکا آخری وقت لکھا۔۔۔اس نے ایک دم سے سر جھٹکا

"یااللہ نہیں آخری وقت نہیں... اُسے کچھ مت کیجئے گا پلیز میں نے غصے میں بول دیا تھا اگر اُسے کچھ ہو گیا تو اس کے گھر والوں کا کیا ہو گا" وہ ہاتھ جوڑے بچوں سا بلکتے ہوئے گڑ گرانے لگی

"زورین" تبھی اس کے کانوں سے مانوس آواز ٹکرائی اس نے گردن گھما کر دیکھا تو اس کے بائیں جانب طالب حامدی پھولی ہوئی سانسوں سے اُسے پکار رہے تھے

"بابا" وہ دوڑتے ہوئے اُن کے گلے لگ کر زور و شور سے رونے لگی

"زورین میری بچی میری جان ٹھیک ہو ناں تم ؟!" وہ اس کیا سر چومتے ہوئے اضطرابیت سے بولے وہ اُن سے دور ہوتے نفی میں سر ہلاتے اُنھیں پریشان کر گئی

"کیا ہوا زورین ؟" انہوں نے پریشانی سے اُسکا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھام لیا

"ہبہ مجھے مال میں چھوڑ کر پتہ نہیں کہاں چلی گئی تھی میں باہر اُسے ڈھونڈ ھنے نکلی تو دو غنڈے میرے پیچھے پڑ گئے۔۔۔" بتاتے ہوئے اسکی ہچکیاں بندھ گئیں

"کیا؟ تم ٹھیک ہو ناں تمہیں کوئی نقصان تو نہیں پہنچایا انہوں نے" انہوں نے پریشان نگاہوں سے اسکے وجود کو دیکھا

"میں ٹھیک ہوں" اس نے اُنھیں تسلی دی

" تم یہاں کیسے پہنچی ؟؟" اُن کے سوال پر اس کا دماغ بھک سے اڑ گیا وہ بے زبان سے اُنھیں دیکھنے لگی

" یا اللہ بابا کو کیسے بتاؤں راحم کا" اُسکا سوچ سوچ دل حلق میں اٹکنے لگا

"زورین کیا ہوا بیٹا کچھ بول کیوں نہیں رہی؟" وہ اُسے بازو سے ہلا کر ہوش میں لائے

"وہ... بابا,,, وہ ایک شخص نے اُن غنڈوں سے بچنے میں میری مدد کی تھی اس کی طبیعت خراب ہو گئی تھی اسی لیے اُسے ہاسپٹل لانا پڑا" زورین نے خوفزدہ نگاہوں سے باپ کو دیکھا

"لانا پڑا مطلب ؟.... کس طرح !" وہ نا سمجھنے کے انداز سے بولے

"گا۔۔۔ گاڑی میں بابا" اسکی زبان لڑ کھڑا گئی

www.novelsclubb.com

"اور کس نے چلائی گاڑی؟" انہوں نے ڈرتے ہوئے سوال کیا وہ اندیشہ سچ ہوتا نہیں سننا چاہتے تھے لیکن سچ تو وہی تھا

"مم۔۔میں نے" اس نے تھوک نگلتے ہوئے آنکھیں میچتے اُنھیں دیکھا اسکی بات پر اُنکا دماغ چکرا گیا وہ حیرت زدہ نظروں سے اُسے دیکھنے

"زورین۔۔۔تم نے گاڑی کیسے چلائی۔۔۔کچھ ہو جاتا تو تمہیں۔۔یا پھر پولیس پکڑ لیتی تو کیا کرتی تم" وہ خفگی سے اسکو ڈانٹنے لگے اور شرمندگی سے سر جھکائے آنکھیں میچ گئ

"ایم سوری بابا۔۔۔۔لیکن اگر میں اُسے ہاسپٹل نا لاتی تو وہ مر جاتا" زورین نے جلدی سے وضاحت دی

www.novelsclubb.com

"کہاں ہے وہ اب؟ کیسا ہے؟؟!"

"آپریشن چل رہا ہے ابھی انکا' اس نے کن اکھیوں سے اُنھیں دیکھا اور دل ہی دل میں سوچنے لگی" بابا پلیز یہ مت پوچھیے گا کس چیز کا آپریشن ہو رہا ہے"

"آپریشن؟؟؟" وہ ناسمجھی سے اُسے دیکھنے لگے

"آپ یہاں کیا کر رہے ہیں ؟؟" اس سے پہلے کے وہ کچھ اور پوچھتے زورین نے جلدی سے اُن پر سوال داغا

اب کہ وہ قدرے کھسیا سے گئے

"وہ۔۔۔ سمان کا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا۔۔۔ تحمل سے سننا بات "اُسے پریشان ہوتا دیکھ انہوں جلدی سے کہا

"اب ٹھیک ہے وہ خطرے سے باہر ہے اللحمد للہ۔۔۔ جہاں تم لوگ شاپنگ کرنے گئے وہی اُسکا ایکسیڈنٹ ہوا۔۔۔ ہبہ اور فرہاد ہی اُسے ہاسپٹل لائے اسی پریشانی میں وہ تمہیں وہی مال میں بھول آئے" وہ صدمے سے ہکا بکا کھڑی اُنکا منہ دیکھ رہی تھی

"کیسا ہے اب وہ کیا کہہ رہے ہیں ڈاکٹر" اس نے اضطرابی سے پوچھا

"ٹھیک ہے وہ اللہ کا شکر ہے کسی بڑے نقصان سے اس رب العالمین نے بچا لیا شاید کوئی نیکی اثر کر گئی" انہوں نے اُسے تسلی بخش جواب دیا

"مجھے ملنا ہے اس سے کہاں پر ہے وہ؟" زورین نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا

"ہم چلو چلتے ہیں۔۔۔آئی سی یو میں ہے وہ" اُنکے ساتھ وہ جانے لگی کہ تبھی اُسے راحم کا خیال آیا

"بابا" وہ ایک قدم چل کر رک گئی

"اُنکا سامان ہے میرے پاس۔۔۔میں کاؤنٹر پر جمع کروا دوں اُن کے گھر والے آئیں گے تو ریسیو کر لیں گے" اس نے جھجھکتے ہوئے اجازت مانگی "ہاں چلو میں ساتھ چلتا ہوں" انہوں نے قدرے توقف کے بعد مسکرا کر کہا تو اس کی جان میں بھی جان آئی

"ویسے بابا آپ کو کیسے پتہ چلا میں یہاں ہوں" اس نے چلتے ہوئے سوال کیا

"جب سمان کی طرف ڈاکٹر نے تسلی بخش جواب دیا تب جا کر سب کے دماغ جگہ پر آئے تو ہبہ اور فرہاد کو یاد آیا۔۔اسی لیے میں اور فرہاد تمہیں ڈھونڈھنے بھاگے تو میری نگاہ ایک پاگل سی لڑکی پر پڑی مجھے لگا شاید یہ میری جان ہو گی ایک بار پوچھ لوں" انہوں نے ہنستے ہوئے اُسے چھیڑا تو وہ بھی نہ چاہتے ہوئے مسکرا دی

"اچھا یہ پاگل لڑکی آپکی جان نہ ہوتی تو؟" اس نے اپنا بیگ اور راحم کا سامان اٹھاتے ہوئے اُنھیں تنگ کرتے سوال کیا

"ہمم۔۔"وہ چند لمحے کو سوچ میں پڑے

"پھر میں اللہ سے دعا کرتا کہ میری جان جہاں بھی ہے اسکی حفاظت کرنا"انہوں نے اس کے گرد اپنے مضبوط بازو کا حصار بنالیا تو اس نے اُن کے کندھے پر مان سے سر رکھ دیا

"فرہاد بھائی کہاں ہیں؟"اس نے چونک کر پوچھا

"تمہیں ڈھونڈ ھنے گیا ہے"وہ مزے سے ہنسے

"تو بتائیں ناں اُنھیں میں یہاں ہوں"

"تھوڑا ڈھونڈ ھنے تو دو پھر بتادیں گے"اُسے دیکھتے ہوئے وہ کھلکھلا دیے تو وہ بھی تاسف سے سر ہلاتی اُن کے ساتھ کھلکھلا دی

♡♡♡♡♡♡♡♡

www.novelsclubb.com

کچھ تو سوچا ہو گا اس نے

بے وجہ ناتا توڑنے سے پہلے

"میم کیا راحم نام کا کوئی پیشنٹ ایڈمٹ ہوا ہے یہاں پر" طلحہ نے بے چینی سے ڈیسک پر انگلیاں بجاتے ہوئے کپکپاتی آواز میں سوال کیا

"جسٹ آ سیکنڈ !" ریسپشنسٹ نے مؤدبانہ کہتے کی بورڈ پر تیزی سے انگلیاں چلائیں "یس سر ان سوسائیڈ کیس "

طلحہ نے رنج سے آنکھیں بند کیں

"کیا آپ مجھے بتا سکتی ہیں وہ اس وقت کہاں ہیں؟"

"سر انکا ابھی آپریشن چل رہا ہے،، آپ او_ٹی روم کے باہر ویٹ کر سکتے ہیں" اس نے اسکرین پر دیکھتے ہوئے جواب دیا

"ک... کس طرف ہے؟ طلحہ لڑکھڑاتی آواز میں پوچھا

"یہاں سے لیفٹ اینڈ دھن سٹریٹ آپ کو او_ٹی روم کا بورڈ دکھ جائے گا" اس نے ہاتھ کے اشارے سے اسے راستہ سمجھایا

تبھی طلحہ کی نظر بوکھلائے ہوئے ماں باپ پر پڑی

"تھینک یو" وہ جلدی سے کہتا ان کی طرف بڑھا

"طلحہ کہاں ہے راحم؟" سبین بیگم نے آنسو پونچھتے فکرمندی سے پوچھا طلحہ نے بڑھ کر انھیں گلے لگا لیا

"مما بھائی کا آپریشن چل رہا ہے ابھی" اس کے آنسو بے ضبط ہو کر چھلک پڑے

"طلحہ وہ ٹھیک تو ہے ناں" روتے ہوئے ان کی بھی ہچکیاں بندھ گئیں آزر غنی نے جھنجھلا کر انھیں دیکھا

"طلحہ کیا کر رہے ہو،، سہارا دینے کی بجائے الٹا پریشان کر رہے ہو ماں کو" آزر غنی نے غصیلی آواز میں اس ڈپٹا

"چلیں مما" سبین بیگم سے دور ہوتے ہوئے اس نے بنا انھیں کوئی جواب دیے کہا سبین بیگم شکوہ کناں نظروں سے انھیں دیکھتی طلحہ کے ساتھ چل دی

وہ انھیں بازوؤں کا سہارا دیے او_ٹی روم کی طرف قدم بھرنے لگا

آزر غنی غصے سے دانت پیستے کڑھ کے رہ گئے اور پھر سر جھٹکتے ان کے پیچھے ہو لیے

"صلح ادیبہ کو بتایا آپ نے ؟"طلحہ نے فکر مندی سے پوچھا

"نہیں کسی کو نہیں بتایا ہے ابھی" انہوں نے نفی میں سر ہلایا تبھی طلحہ کی نظر او_ٹی روم سے باہر نکل کر دوسری جانب جاتے ڈاکٹر پر پڑی

"ایکسکیوز می ڈاکٹر" وہ جلدی سے بھاگتے ہوئے ان کی طرف بڑھا

"یس ؟"وہ سوالیہ نظروں سے سے دیکھنے لگا

www.novelsclubb.com

"اندر او_ٹی روم میں میرے بھائی ہیں،، کیسے ہیں اب وہ ؟" س نے اعصاب مضبوط کرتے ہوئے پوچھا تب تک سبین بیگم اور آزر غنی بھی ان کے پاس آ پہنچے

He is fine now "لیکن ابھی خطرے سے پوری طرح باہر نہیں ہیں"

"کیا مطلب ؟" آزر غنی نے چونکتے ہوئے پوچھا

"مطلب یہ کہ جب تک وہ ہوش میں نہیں آجاتے کچھ کہا نہیں جا سکتا ایسے کیسز میں اکثر پیشنٹ کومہ میں بھی چلے جاتے ہیں آپ دعا کریں انشاء اللہ، اللہ بہتری فرمائے گا" ڈاکٹر نے رسانیت سے پوری تفصیل بتائی

"لیکن ڈاکٹر انھوں نے سلیپنگ پلز کھائیں تھیں ایمرجنسی ٹریٹمنٹ کی بجائے آپریشن کیوں کیا گیا؟" طلحہ نے پوائنٹ آؤٹ کرتے ہوئے پوچھا

"دیکھیے انھیں لاسٹ منٹ پر ہاسپٹل لایا گیا ہمارے پاس کوئی اور آپشن نہیں تھا،، پلز بری طرح سے گھل چکی تھیں ان کے جسم میں" ڈاکٹر ضبط کرتے ہوئے تفصیل سے بتایا آزر غنی نے کھا جانے والی نظروں سے طلحہ کو دیکھا

www.novelsclubb.com

"ابھی بھی پوری طرح سے کلیر یفیکیشن نہیں ہوئی ہاں اگر آپ کو لگتا ہے ہمیں آپریشن نہیں کرنا چاہیے تھا تو آپکو بری خبر سننے کے لیے خود کو تیار رکھ کر آنا چاہیے تھا فی الحال ہم نے انھیں وینٹیلیشن پر رکھا ہے باقی دعا کریں آپ انشاءاللہ، اللہ تعالی بہتری فرمائیں گے" تحمل سے کہتے وہ واپس مڑا

طلحہ نادم سا سر جھکا گیا سبین بیگم نے آنسو پیتے طلحہ کی بازو کا سہارا لیا

"ایک اور بات" وہ جاتے ہوئے پلٹا

"ایسے کیسز کے پیشنٹس اکثر ہوش میں آنے کے بعد دوبارہ سے وہی عمل دہرانے کی کوشش کرتے ہیں اسی لیے میرا مفید مشورہ ہو گا کہ انکا کسی سائیکالوجسٹ سے ضرور چیک اپ کروائیں اور اسٹریس کم دیں انھیں" وہ جتاتی نظروں سے طلحہ کو دیکھتے آزر غنی کو سمجھا رہا تھا

"اوکے تھینک یو ڈاکٹر ہم دھیان رکھیں گے" انھوں نے سمجھنے کے انداز میں سر ہلا کر ان کا شکریہ ادا کیا

"ڈاکٹرز کا کام خود کرنا تھا تو ہاسپٹل آنے کی کیا ضرورت تھی" انھوں نے ڈاکٹر کے جاتے ہی سے آڑے ہاتھوں لیا

"مجھے آپ سے کسی قسم کی کوئی بات نہیں کرنی" دانت پر دانت جما کر بولتا وہ ان سے دور چلا گیا

"دیکھ رہیں ہیں اپنے بیٹے کا رویہ" وہ تنکتے ہوئے سبین بیگم پر برسے

"دیکھ رہی ہوں سب کے رویے دیکھ رہی ہوں،، آپ کو زرا خیال نہیں آیا اپنی ضد میں جوان بیٹے کو موت کے منہ میں دھکیلتے" وہ شکوہ گو ہوئیں

"میں نے اس کی بھلائی ہی سوچی تھی لیکن اگر اس کو اپنی بھلائی نہیں چاہیے تو میں کیا کر سکتا ہوں کر دیتا ہوں منگنی ختم,, لے چلنا رشتہ جہاں چاہتا ہے وہ" انھوں نے ہار مانتے ہوئے استسفار کیا

"آپ سچ کہہ رہے ہیں" وہ لا یقینی سے انھیں دیکھنے لگیں

"سبین بیگم جان ہے میری وہ، خاموش کھڑا ہوں اسکا مطلب یہ نہیں ہے کہ مجھے اس کی فکر نہیں ہو رہی، کلیجہ کٹ رہا ہے میرا میں نہیں چاہتا ہوش میں آنے کے بعد وہ دوبارہ کوئی بے وقوفی کرے" ان کی بات نے سبین بیگم کے دل کو کچھ حد تک راحت بخشی

ان کی تڑپتی ممتا بیٹے کے دیدار کے لیے منتظر سی بند دروازے کو دیکھنے لگی

♡♡♡♡♡♡♡♡

یادوں کی تجوری پر یوں کنڈلی مار کر بیٹھا ہے وہ شخص

کہ سانسیں بھی رک کر اجازت کا انتظار کرتی ہیں

"زورین' اس کے کانوں میں دھیمے سے سرگوشی ہوئی

"ہمم" اس نے گردن گھما کر اسے دیکھا سائے کی سی نزدیکی سے وہ اس کے قریب کھڑا تھا زورین نے ڈر کر پیچھے ہونا چاہا مگر اس نے جلدی سے اسکا ہاتھ تھام لیا

"ہاتھ چھوڑیں میرا" وہ بری طرح سے گھبرائی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"نہ چھوڑا تو؟" وہ ضدی لہجے میں بولا

"میں بابا کو بلاؤں گی" اس نے دھمکی دی

"کوئی نہیں آئے گا یہاں ،، تمہاری پکار یہاں سے باہر کوئی نہیں سن سکتا" وہ فاتحانہ مسکرایا

زورین نے گھبرا کر ارد گرد دیکھا وہ ایک سنہرے پنجرے میں قید تھی

"کیا ہے یہ؟ کیسے لے کر آئے آپ مجھے یہاں" اس نے سہمے ہوئے چاروں طرف دیکھا

"میں تو نہیں لایا تم خود آئی ہو اس قید میں" وہ نفی میں سر ہلاتے ہوئے بولا

"مجھے باہر نکالیں یہاں سے"

"یہ ممکن نہیں" وہ اسکا ہاتھ چھوڑتا پنجرے کے باہر چلا گیا

"راحم آپ میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے" وہ گھبرائی ہوئی اس کے پیچھے بھاگی مگر پنجرے کی سلاخوں سے ٹکرا کر نیچے گر گئی

"بابا.... بابا مجھے نکالیں یہاں سے" وہ چیختے ہوئے انھیں پکارنے لگی

دل کی دھڑکن کا شور کانوں میں سنائی دینے لگا وہ بے ترتیب سانسیں لیتی بیڈ پر اٹھ بیٹھی جسم پسینے سے شرابور تھا باہر کالی رات چھائی ہوئی تھی سردی کی خوفناک خاموشی پھیلی ہوئی تھی گھر میں سناٹے کا راج تھا سب سو رہے ہے وہ دوپٹے سے منہ پونچھتی اٹھی

یخ ٹھنڈے پانی سے وضو کر کے خدا کے حضور سجدے میں گر کر گڑ گڑانے لگی

"یارب مجھے شیطان کے وسوسے سے دور رکھ،، مجھے اس امتحان میں مت ڈالنا۔۔ میرے بابا کی عزت پر کوئی حرفِ غلط نہ آئے ... میرا دل شیطان کے بہکاوے میں آکر مجھے دنیا اور آخرت میں رسوانہ کر دے،،، گر ایسا ہو تو یارب مجھے موت عطا فرمانا۔۔۔ میری التجاء قبول فرما میرے رب بے شک تو ہر دعا سننے والا مہربان ہے""""

کائنات

اسکی عزیز جان دوست اور ہمراز وہ دونوں کالج میں تھی جب وہ بھیانک فیئری ٹیل شروع ہوئی محبت کا ایک جال جس کی دبوچ میں کائنات آئی جو کہ اتنی گمراہ ہو گئی کہ اپنے ماں باپ کی

سالوں کی عزت کی پرواہ کیے بغیر چند دنوں کی فریب محبت کے جال میں پھنس کر اس شخص سے نکاح کیا یہ سب اتنا اچانک اور اتنا بے یقینی تھا کہ وہ کبھی سوچ ہی نہ سکتی تھی سب اسے کٹھگھرے میں کھڑائے ہوئے تھے مگر اسے تو کچھ بھی معلوم نہ تھا چند روز کے فریب کے بعد جب کائنات واپس لوٹی تو کچھ بھی باقی نہ بچا تھا نہ اسکے باپ کی عزت اور نہ ہی اسکی دوست کا اعتماد کائنات کے گھر والوں نے اسے گھر میں داخل کرنے سے انکار کر دیا تھا بیچ چوک میں اسے تن تنہا کھڑا دیکھ طالب صاحب اسے گھر لے آئے وہ آتے ہی زورین سے لپٹ کر زور و شور سے رونے لگی لیکن وہ پتھر کی ہو گئی تھی اسے کچھ محسوس نہیں ہو رہا تھا وہ ساکت کھڑی تھی نہ اسکے گرد بازو مائل کیے نہ ہی اسے کوئی سہارا دیا وہ اس سے بہت کچھ کہہ رہی لیکن وہ سن نہیں پا رہی تھی

"تم نے غلط کیا کائنات" زورین کے لفظوں نے اسکی آپ بیتی کو خاموش کر دیا

"کیا" کائنات نے بے یقینی سے اسے دیکھا

"تم نے جو کیا غلط کیا" زورین نے واپس اپنی بات دھرائی

"میں کیا کرتی" وہ لاچاری سے بولی لیکن زورین سپاٹ چہرے سے غیر مرئی نقطے پر جمائے ہوئی تھی

www.novelsclubb.com

"تم نے گناہ کیا اپنے باپ بھائی کی عزت کو کوڑیوں کے بھاؤ بیچ دیا" کائنات نے لاچاری سے اسے دیکھا

"وہ سزا دیں مجھے لیکن یوں منہ نہ موڑیں"

"تمہیں کیا لگتا ہے سو کوڑے کی سزا ان کی عزت واپس لے آئے گی کیا محلے والے بھول جائیں گے کہ ان کی بیٹی گھر سے بھاگ گئی" کائنات کا دل چیر کر رہ گیا

"تو کیا کروں میں تم ہی بتاؤ مر جاؤں پھر سب ٹھیک ہو جائے گا؟" زورین نے افسوس بھری نظروں سے اسے دیکھا "گناہ کر کے کہ دل نہیں بھرا جو کفر بھی کرنا چاہتی ہو تمہیں تو ذلت سے مر جانا چاہیے تھا خدا سے التجا کرو شاید وہی تم پر رحم فرمادے" یہ کہہ کر زورین اٹھی اور کمرے سے باہر چلی آئی رات تاریک ہونے لگی وہ واپس کائنات کے پاس نہیں گئی فجر کی نماز کے بعد اس نے ایک سرسری نظر کائنات پر ڈالی وہ دوسری طرف کروٹ لے کر لیٹی ہوئی تھی

۔۔۔کچھ دیر بعد ہبہ اس سے ناشتے کا پوچھنے گئی تو اس کے بے جان وجود کو دیکھ کر اس کے منہ سے نکلنے والی دل دہلا دینے والی چیخ نے سب کے سانس روک دیے تھے سب بے یقینی سے اس

گردواں جمع تھے اس کا وجود بے جان ہو چکا تھا سانسوں کا ناطہ کب ٹوٹا کسی کو کچھ خبر نہ تھی سمان کی نظر اس کے ہاتھ میں دبے کاغذ پر پڑی

"زورین تم کبھی کسی پر اعتبار مت کرنا کوئی قابل نہیں ہے سنبھال لینا اپنے دل اور عزت کو میں بہت بزدل ہوں اسی لیے یہ کفر کر رہی ہوں" اس تحریر نے زورین کے دل کو نوچ کر کہیں دور گہرائی پھینک دیا تھا وہ رو پائی نہ کچھ کہہ پائی کائنات نے اسے طعنہ دیا تھا یا اسے نصیحت کی تھی سب خاموشی سے کمرے سے باہر نکل گئے سمان اسے زبردستی بازو سے کھینچ کر باہر لے آیا کائنات کو دفنانے کا انتظام ہونے لگا وہ خاموشی سے کفن میں لپٹی کائنات کو دیکھ رہی تھی اسکے گھر والوں نے آنے سے انکار کر دیا تھا" کتنی بدقسمت ہو کائنات کوئی تمہارے مرنے پر غمزدہ نہیں پوری محفل خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے کوئی اپنا تمہیں گلے لگا کر پکارنے والا ہی نہیں کیا کر دیا تم نے یہ" زوین کی آنکھوں سے آنسوؤں کی خاموش لڑی ٹوٹ کر دوپٹے میں جذب ہو گئی اس کے بعد اسے کسی پر بھروسہ نہ رہا خود اپنی ذات پر بھی نہیں۔۔۔!

ڈپریشن پریشانی کینسر کی پہلی سیڑھی وہ جس سے اس جاں لیوا بیماری کا آغاز ہوتا ہے اور پھر وہ دھیرے دھیرے آپ کے پورے جسم کو جونک کی طرح کھانے لگتا ہے اور اس میں ساتھ دیتی ہے آپکی خوراک اور آپ کے ارد گرد کا ماحول وہ ہوا جو جراثیم بھری ہوتی ہے اور وہ ڈر اور وہ سوچیں جو آپ کو اندر ہی اندر ختم کر دیتی ہیں کینسر زکام بخار کی طرح موسموں سے نہیں ہوتا وہ آپکی زندگی کی تحریر ہوتی ہے بھیانک اور تکلیف سے بھرپور،

♡♡♡♡♡♡♡♡

www.novelsclubb.com

بادلوں کی طرح چھٹ گئے

سارے غم آہستہ آہستہ

"ہاسپٹل میں ملنے کیوں نہیں آئی" سمان نے اُسکا سر چومتے ہوئے خفگی کا اظہار کیا

"میں جب بھی باہر جاتی ہوں کچھ نہ کچھ اُلٹا ہو جاتا ہے" اس نے بے بسی سے منہ بنایا

"ڈرامے باز" رائنا نے نخوت سے سر جھٹکا

"اور پہلی رات میں ہاسپٹل میں ہی تھی تم ہوش میں نہیں تھے" وہ سہارا دیتی اُسے کمرے میں لے آئی باقی سبھی بھی سمان کے کمرے میں چلے آئے

"تم ہاسپٹل؟؟ کیسے؟ بابا کیسے مانے؟" سمان حیران ہوا

"لمبی اسٹوری ہے بعد میں بتاؤں گی" زورین نے خفگی بھری نظروں سے ہبہ کو دیکھا

"اُسے کیوں ایسے دیکھ رہی ہو" سمان نے نوٹس کرتے ہوئے ہنس کر پوچھا

"سارا کارنامہ جوانہی کا تھا" اسکی جلی کٹی سے تنگ آکر ہبہ نے سارا واقعہ بتا دیا وہ حیران نظروں سے زورین کو دیکھ رہا تھا

"تم نے کار چلائی؟" وہ حیرت کے سمندروں میں ڈوب رہا تھا

"جی ہاں،،، اور کوئی چھوٹی موٹی کار نہیں فورچنر چلائی ہے آپکی بہن نے" زورین نے فخریہ طور پر کندھے اُچکائے

"وہ آدمی زندہ بچ گیا۔۔۔؟" سمان نے زبان دانتوں تلے دابے پوچھا جس پہ زورین نے تیکھی نظروں سے گھوری دی

"ہاں ٹھیک ہے وہ آدمی بھی۔۔۔۔ فرہاد بتا رہا تھا بابا نے کہا تھا اُسے اُن کے کانٹیکٹ میں رہنے کے لیے" ہبہ نے زورین کو دیکھتے ہوئے کہا زورین کے ہاتھوں کے پسینے چھوٹ گئے وہ نظریں چرا گئی

"بابا بیچارے بھی ڈر گئے ہونگے۔۔۔ کہیں زورین کے نام ہی نا لگ جائے بندہ لینے کے دینے پڑ جاتے" سمان اُسے چھیڑتے ہوئے کھلکھلا دیا

"ہو گیا آپکا یا ابھی اور کچھ کہنا ہے؟ مجھے نا تم سے بات ہی نہیں کرنی" زورین چڑتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی

"زورین بھائی مذاق کر رہا ہے ناں" بتول بیگم نے سورۃ الفاتحہ پڑھ کر سمان پر پھونک مارتے ہوئے اُسے ڈپٹا تو وہ منہ بسورتی بیٹھ گئی

"ویسے امی ہبہ نے رشتا بتایا نہیں تھا اس کے لیے" سمان نے شرارت سے پوچھا

"ہاں بات تو کی تھی کہ رشتا نظر میں ہے پوری تفصیل نہیں بتائی تھی" انہوں نے ہبہ کی طرف دیکھا اور ہبہ نے زوئی کی طرف جو اُسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہی تھی

"کیوں بھئی ہبہ رحم نہیں آتا ہے ہم پہ جلدی سے لے کر آ ؤ رشتا بندوبست کریں اسکا۔۔

"

"کیا کھا کے آئے ہو ہاسپٹل سے چین نہیں ہے دو منٹ چپ کر جاؤ"" زورین غصے سے بولی

"آئے ہائے لڑکی ایسے بات کرتے ہیں بڑے بھائی سے " چچی نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے افسوس سے منہ پر ہاتھ رکھا ہبہ نے اُنکی جلی کٹی باتوں سے بچنے کیلئے اٹھ کر اُنھیں سلام کرتے ہوئے جگہ دی

"دیکھو تو کیسی چھٹانک بھر کی لڑکی بڑے بھائی کو باتیں سنا رہی ہے اور ماں بہن چپ چاپ بیٹھی مزے لے رہی ہیں" انہوں نے تنکتے ہوئے کہا بتول بیگم نے کان لپیٹ لیے

www.novelsclubb.com

سمان نے مسکراہٹ چھپاتے ہوئے زورین کو دیکھا جو غصے سے لال پیلی ہوئی جا رہی تھی اس کے دیکھنے پہ وہ اُسے دانت پیس کر وارن کرتی وہاں سے چلتی بنی

"دیکھو تو بد تمیزی اسکی" انہوں نے صدمے سے دانتوں تلے انگلی دابی

"تم سے تو چھوٹی ہے تم جھڑک دیا کرو" اب کے وہ رائنا کی طرف مڑیں

"میں کیا کہہ سکتی ہوں جب اسکے بھائی اور ماں کچھ نہیں کہتے" رائنا نے بلا کی معصومیت سے کہا تو ہبہ لا حول ولا پڑھ کر رہ گئی

"چاچی میں خود ہی اس کے ساتھ ہنسی مذاق کر رہا تھا اس نے کوئی بد تمیزی نہیں کی" سمان نے اُنھیں بتاتے ہوئے چپ کرایا

"میں چائے بنا کر لاتی ہوں" ہبہ بہانہ بناتی وہاں سے سر پر پاؤں رکھے دوڑی

♡♡♡♡♡♡♡♡

"اب یوں گرل فرینڈ کی طرح منہ پھلا کر بیٹھا رہے گا یا کچھ بولے گا بھی" راحم نے اسکی خفگی پر چوٹ کی

"اچھا مما صلح کو ہی بُلا لے اُن سے بات کر لوں گا تو نے کچھ نہیں بولنا ہے تو۔۔"

"کیوں بولوں ؟ اور فرق پڑتا ہے بھلا ہمارے ہونے یا نہ ہونے سے آپکو" وہ بدستور منہ پھلائے ہوئے تھا

"یار میں اور کیا کرتا مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھاء"

"ہاں خودکشی کرنا سمجھ آگیا" طلحہ غصے سے تڑکا

www.novelsclubb.com

"تو بھی تو یہی کرنے جارہا تھا میں نے کر لیا تو کونسی بڑی بات ہو گئی" راحم کی بات پر اس نے ناسمجھی سے اسے دیکھا

"ہیلو بھائی میں کیوں کرنے لگا خودکشی ؟؟" اس نے اچھنبے سے پوچھا

"تو سلیپنگ پلز سے کیا کیرم کھیلنے کیلئے لے جارہا تھا" راحم نے دانت پیسے

ء"او یار آرام چاہیے تھا مجھے اسی لیے میں نے سوچا ایک دو پلز لے کر تھوڑا سکون کر لوں گا ۔۔۔ سلیپنگ پلز نیند کیلئے بنائی ہیں ڈاکٹرز نے خودکشی کے لیے نہیں " طلحہ نے اسے آڑے ہاتھوں لیا

"تو خودکشی نہیں کر رہا تھا؟"راحم حیرت سے بیڈ پر اٹھ بیٹھا

"ہر گز نہیں استغفر اللہ میں کیوں کروں ایسا حرام کام"طلحہ نے کانوں کو ہاتھ لگائے

"سالے کمینے۔۔۔"راحم نے تکیہ اٹھا کر اسکی طرف پھینکا

"تو نے راغب کیا مجھے اس غلط کام کیلئے مجھے کچھ ہو جاتا تو تو زمہ دار تھا" راحم نے ہاتھ جھاڑے

"کمال ہے ہاں کمال،، یار مطلب نیکی کر دریا میں ڈال۔۔ ایک تو آپکو احسان مند ہونا چاہیے کہ میں نے آپ کو ڈھونڈا...."

"تو نے کہاں سے ڈھونڈھا؟"راحم نے اسکی بات کاٹی

"سب سو رہے تھے میں گیا کمرے میں فکر ہو رہی تھی آپکی ۔۔۔" طلحہ نے جتاتی نظروں سے اسے دیکھا "پر وہاں تو کوئی اور ہی کارنامہ ہوا پڑا تھا کالز کر رہا تھا آپ کو آپ ریسیو ہی نہیں کر رہے تھے اور کال ریسیو ہوئی تو کلاس لگا دی میڈیم نے اور یہاں قصائیوں کے پاس آپکو چھوڑ دیا" طلحہ نے خفگی سے منہ بسورا "مجھے تو لگتا ہے کوئی گردہ وردہ نکال لیا ہے آپکا، پوائزن ٹریمنٹ میں آپریٹ کون کرتا ہے جاتے ہوئے ٹیسٹ کروالیں گے" اب کے دھیمی آواز میں سرگوشی کی

"ہاہاہا۔۔سچ میں ؟؟"راحم نے حیرتاً مزے سے پوچھا

"کیا کہا؟؟"وہ متجسس ہوا

"آفریں ہے بھائی آپ پر۔۔۔مطلب کے بھائی کی کوئی پرواہ نہیں میری بات پہ دھیان ہی نہیں دیا آپ نے "طلحہ چڑچڑا ہوا

"بے وقوف اس نے تیرے بھائی کی جان بچائی ڈرائیونگ نا آتے ہوئے بھی ہاسپٹل لے کر آئی

"ایک منٹ کیا کہا؟؟"طلحہ چونکا"ڈرائیونگ نہیں آتی تھی بھابھی کو مطلب کے گولیوں سے تو مرنا ہی تھا ویسے بھی تقریباً موت طے ہی تھی"اسکی بات پر وہ مزید کھلکھلا دیا

"سالے مرنا ہوتا تو تیرے سامنے آج زندہ بیٹھا ہوتا اور ویسے بھی اس کے ساتھ وقت گزارنے کے بدلے موت قبول تھی مجھے"وہ دیوانگی سے بول رہا تھا

"پتہ ہے طلحہ جب میں پلز کھا رہا تھا تو میرے دل میں ایک خواہش سی تھی کہ اس کے ساتھ مجھے بات کرنے کا وقت مل جائے شاید قبولیت کا وقت تھا میرا دل چاہا کے اُسے کال کروں جب اُسے کال کی تو وہ مشکل میں تھی اور مجھے اس وقت کچھ سمجھ نہیں آیا مجھے صرف اس کے پاس جانا تھا"طلحہ دیوانے راحم کا روپ دیکھ رہا تھا وہ ایک سرور میں بتا رہا تھا

"اور پھر جب اس کے پاس پہنچا تو لگا بس کچھ اور چاہیے ہی نہیں مجھے... کتنی دیر تک میں اُسے تنگ کرتا رہا"وہ سوچتے ہوئے ہنس پڑا

"' وہ غصّہ کر رہی تھی ڈانٹ رہی تھی میری حالت دیکھ کر لیکن مجھے ہاسپٹل کی ضرورت نہیں تھی مجھے کوئی پرواہی نہیں تھی مجھے وہ چاہیے تھی اسکی ہنسی اسکی باتیں" وہ بے خودی سے مسکرارہا تھااور طلحہ اسکی بات پر اُسے غصے سے گھورنے لگا

"آپکو باتوں کی پڑی تھی آپکو پتہ بھی ہی ڈاکٹر نے کہا کہ اگر آپ کو تھوڑی اور دیر ہو جاتی تو خدانا خواستہ آپکی جان بھی جاسکتی تھی" طلحہ برہمی سے بولا

"تو ایسی زندگی کا کرنا بھی کیا تھا میں نے جس میں وہ ہمسفر نہیں ہے میری، تم لوگ تو میری بات مان نہیں رہے" راحم بدمزاہوا

" تو آپکے جان دینے سے وہ آپکو مل جاتی آپکے جانے کے بعد انہوں نے کسی اور سے شادی کرلینی تھی بے سہارا تو ہم نے ہو جانا تھا۔" طلحہ غمزدہ ہو گیا راحم بھی خاموش ہو گیا لیکن پھر اچانک سے اسکی بات دماغ میں ٹھٹھکی

"کیا کہا ابھی تم نے ؟" اس نے چونکتے ہوئے پوچھا طلحہ نے اچھنبے سے اُسے دیکھا

"ہم بے سہارا ہو جاتے" اس نے یاد کرتے ہوئے کہا

"نہیں اس سے پہلے" راحم نے نفی کی

"انہوں نے کسی اور سے شادی کر لینی تھی" طلحہ نے کندھے اُچکائے

"یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں" راحم کو صدمہ لگا" اگر میں مر جاتا تو وہ تو کسی اور کی ہو جاتی میرے ذہن میں یہ بات کیوں نہیں آئی" طلحہ حیرت زدہ اُسے دیکھ رہا تھا

"بھائی کیا بول رہے ہو۔۔۔؟" اُسے منمناتا دیکھ وہ اُلجھا

"ڈسچارج پیپرز تیار کرواؤ ہم ابھی جا رہے ہیں ہاسپٹل سے" راحم ہاتھ سے ڈرپ اتار کر پھینکتا بیڈ سے اُتر آیا

"بھائی کیا کر رہے ہو یار ابھی ریکور نہیں ہوئے ایک ویک رہنا ہے آپکو یہاں" طلحہ نے آگے بڑھ کر اُسے روکنا چاہا

"تو ڈسچارج پیپرز تیار کرواتا ہے یا میں ونڈو سے کود دوں؟" راحم نے اُسے دھمکی دی

"بھائی اتنا ڈیسپریٹ کیوں ہیں آپ" وہ غصے سے جھنجھلایا

"ابھی تم بچے ہو جب بڑے ہو جاؤ گے تو تم بھی ایسے ہی ہو جاؤ گے" راحم نے شرارتاً اُسکا چہرہ تھپتھپایا

www.novelsclubb.com

"مجھے نہیں بننا ایسا بڑا" اس نے خفگی سے اُسکا ہاتھ جھٹکا

"اچھا گھر میں کسی کو مت بتانا سرپرائز دیں گے" اس نے جاتے ہوئے طلحہ کو پیچھے سے آواز دی اور خود کپڑے اٹھا کر واشروم میں چینج کرنے چلا گیا

جب تک چینج کر کے واپس آیا طلحہ روٹھی حسینہ کی طرح ہاتھ میں پیپرز پکڑے ہوئے موجود تھا

"آ گیا میرا شیر" راحم نے شرارت سے بھرپور لہجے میں پوچھا

" یہ لیں سائن کریں" وہ بدستور منہ پھلائے ہوئے تھا راحم نے پرفیوم اٹھا کر خود پر اسپرے کیا اور پھر شرارت سے اس پر بھی

"مت کرو یار" طلحہ نے ناراضگی سے دور ہٹا

"ارے میری حسینہ کیوں روٹھتی ہے" راحم نے اُسے کھینچ کر اُسکا گال چومتے ہوئے پیار سے کہا

"یار مجھ پر مت نکالو اپنی فیلنگز" طلحہ ناچاہتے ہوئے ہنس پڑا

www.novelsclubb.com

"کہاں سائن کرنا ہے؟"اس نے کھلکھلا کر پوچھا تو اسکی نشاندھی پر اس نے سائن کر دیے

"چلو"راحم کوٹ اٹھاتا اس کے ساتھ ہولیا

"سامان اٹھانا ہے ابھی"طلحہ نے اُسے ٹوکا

"کیا سامان ہے اور لے دوں گا چلو جلدی گھر جانا ہے"راحم نے لاپرواہی سے کہا

"اچھا میرا چارجر اور پاور بنک تو اٹھانے دیں"طلحہ نے جلدی سے مڑتے ہوئے اپنا سامان اٹھایا

"چابی دو پارکنگ سے کار نکالتا ہوں تم پیپرز جمع کروا کر آجاؤ"راحم نے بیچ راستے رک کر کہا

"بھائی اسٹیچیز ہیں ابھی آپ ڈرائیو نہیں کر سکتے"طلحہ نے دو ٹوک کہا اور جلدی سے وہاں سے بھاگنے کی اُسے پتہ تھا اس نے چابی لے لینی تھی

"طلحہ"راحم نے اسکی چالاکی پر دانت پیسے اور ایگزٹ ڈور سے باہر آگیا

سردی کی نرم نرم دھوپ سے وہ پر لطف ہوتا لمبی سانس سے تازہ ہوا اپنے اندر اُتارنے لگا

یہ اک ستم ہوا ہے زورین حامدی پھر آج ہم پر

نئ سانسیں ہیں خوشگوار دن اور تیری یاد مسلسل

وہ زیر لب بولتے ہوئے مسکرا دیا تبھی طلحہ ہاتھ میں میڈیسن کا بڑا سا شاپر لیے چلا آیا

"پوری فارمیسی خرید لایا ہے" راحم نے تنک کر پوچھا

" ایسی حالت میں چوتھے دن ہی گھر کو بھاگیں گے تو ایسا ہی ہو گا ناں "طلحہ نے منہ بسورتے اُسے جھڑکا

"ویسے میرے پاس آپ کے لیے ایک خاص چیز ہے" دونوں پارکنگ کی طرف جا رہے تھے جب طلحہ نے اُسے شرارت سے دیکھا

"کیا۔۔؟؟"اس نے ابرو اچھکائے

طلحہ نے زبان دانتوں تلے دبائے جیب سے لاکٹ نکال کر اسکی نظروں کے سامنے لہرایا

راحم نے چند ثانیے غور سے اُسے دیکھ کر پہچاننے کی کوشش کی

"زورین کا ہے؟؟"اُسکا دل بلیوں اچھلنے لگا طلحہ اثبات میں سر ہلاتا اس سے دور بھاگنے لگا

"طلحہ دوادھر "وہ پیٹ پر ہاتھ رکھے تیزی سے چلنے لگا

"اوکے اوکے بھاگیں نہیں"طلحہ نے جلدی سے ہار مان کر فکر مندی سے کہا

"بھابھی کے پیار کی نشانی مل گئی۔۔۔خوشی تو دیکھو لڑکے کے چہرے پر "طلحہ نے اس کے چہرے پر بکھرتے رنگوں کو شرارت سے دیکھا

"کہاں سے ملا تُجھے؟"راحم نے کار میں بیٹھتے ہوئے حیرانی سے پوچھا

"بلنگ کاؤنٹر سے"

راحم نے ناسمجھی سے اُسے دیکھا

"بل زیادہ تھا آپکے آپریشن کا اُن کے پاس پیسے نہیں تھے اسی لیے۔۔۔۔"طلحہ نے اس کے لیے سیٹ پیچھے کرتے ہوئے جملہ دانستہ ادھورا چھوڑ دیا

www.novelsclubb.com

راحم کا دل بھر آیا آنکھوں میں نمی سی تیر گئی اس نے پیار سے ہاتھ میں پکڑے اس نازک سے سنہرے لاکٹ کو دیکھا چھوٹے سے بنے دل پر زوئی نام کھودا ہوا تھا

"بھائی رو رہے ہو؟" طلحہ نے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھتے ہوئے اچھنبے سے اسکی آنکھوں کی نمی کو دیکھا

اس نے مسکا کر نفی میں سر ہلایا

"وہ پاگل ہے بالکل پاگل" راحم نے سرگوشی کی

"طلحہ کیا خیال ہے بابا مان جائیں گے اب؟" راحم نے پر امید نظروں سے اُسے دیکھا

"مان جائیں گے نہیں مان چکے ہیں" طلحہ نے اُسے خوشخبری دی

"سچ میں؟" وہ خوشی سے اٹھ بیٹھا

جی ہاں بالکل سچ کہہ رہا ہوں اور آپ لیٹنے کی تکلیف کیجئے جاتے جاتے ہی واپس سے بیمار ہو گئے تو کلاس تو میری ہی لگنی ہی مما بابا سے" طلحہ نے اُسے تسلی دیتے ہوئے ٹوکا

www.novelsclubb.com

"لیکن طلحہ"اسکی سوچ میں ڈوبی آواز ابھری""میں نے آج تک اس کے لیے کوئی گفٹ خریدا کیوں نہیں"اس نے تعجب سے طلحہ کو دیکھا

"مجھے کیا پتہ یار مجھے کیوں ایسے دیکھ رہے ہو"طلحہ نے اپنی جان بچائی

"چلو پہلے پھر کچھ لے لیتے ہیں سب کے لیے"راحم نے خوش ہوتے ہوئے کہا

"بھائی پہنچ گئے ہیں بس گھر"طلحہ نے سستی سے کہا

"طلحہ موڑو گاڑی"راحم نے آنکھیں دکھائیں

"رہنے دیں ناں بھائی یار"طلحہ نے بدمزگی سے کہا تو راحم نے زبردستی اسٹیرنگ دوسری طرف گھما دیا

"بھائی مت کرو یار ایکسیڈنٹ ہو جائے گا اچھا اچھا میں چلتا ہوں"طلحہ نے بوکھلاتے ہوئے جلدی سے ہار مانی

"شاباش جلدی"راحم نے ہنستے ہوئے اسٹیرنگ چھوڑ دیا

www.novelsclubb.com

کچھ دیر بعد وہ دونوں ایک نامور جیولری شاپ میں موجود تھے ڈیزائن ایک سے بڑھ کر ایک تھے لیکن کچھ بھی راحم کے دل کو نہیں بھایا

"مجھے اسی ڈیزائن کے ٹاپس، بریسلیٹ کسٹومائز کروانی ہے" بلآخر اس نے اپنے دل کی بات کہی

"بھائی" طلحہ نے بے زاری سے آنکھیں دکھائیں "اب غلطی سے کچھ لے رہے ہو تو کچھ اسپیشل تو لو یار"

طلحہ کی بات پر اور دو گھنٹے لگا کر اس نے اپنے اور زورین کیلئے انگوٹھیاں پسند کی

"بھائی انگوٹھی تو لے رہے ہو سائز کہاں سے لاؤ گے" طلحہ نے پھر سے ٹانگ اڑائی ایک تو اسٹیچز کا پین اوپر سے اسکی بک بک راحم دل ہی دل میں صلواتیں بول کر رہ گیا اور انگوٹھی کو اپنے ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی میں پہن کر ہاتھ اس کی نظروں کے سامنے لہرایا "اب پتہ لگ گیا ایسے"

"لیکن پھر بھی یہ ایگزیکٹ سا۔۔۔" اسکی بات ادھوری رہ گئی راحم نے اسکے منہ پر ہاتھ رکھا

"چپ، بالکل چپ نہیں تو قسم سے میں بھول جاوں گا کہ ابھی ہاسپٹل سے آیا ہوں اور تو میرا بھائی ہے" راحم نے آنکھیں دکھا کر اسے خاموش کروایا اور پھر شاپ کیپر کی طرف متوجہ ہوا

"مجھے ان دونوں رنگ کی اندرونی سائیڈ پر نیمز کے فرسٹ لیٹر لکھوانے ہیں میرے والی پہ Z اور لڑکی والی انگوٹھی پہ R" زورین کیلئے جو اس نے پسند کی جس پر ایک گلاب بنا ہوا تھا بیچ میں چھوٹا سا ریڈ ڈائمنڈ اور خود کیلئے ایک سیمپل رنگ پسند کی اس پر بھی سیم سائز کا ریڈ ڈائمنڈ لگانے کو کہا جبکہ اس پر سفید ڈائمنڈ پہلے سے موجود تھا

طلحہ کی زبان میں کھجلی ہو رہی تھی اس نے ترستی نظروں سے راحم کو دیکھا تا کہ بولنے کی اجازت مل سکے

"فرمایئے" اس نے تنگ آتے بولنے کی اجازت دی

"ریڈ ڈائمنڈ کیوں لگوا رہے ہو یار، وائٹ پیارے لگیں گے دونوں رنگز پہ" اس نے منہ بناتے شکوہ کیا

"بے وقوف ایک تو ریڈ ڈائمنڈز رئیر ہوتے ہیں اور دوسرا محبت کا رنگ سرخ ہوتا ہے سفید نہیں" وہ پیٹ پر ہاتھ رکھا اسٹیچز کے پین کو کنڑول کرتا چیئر سے اٹھ کھڑا ہوا اس سے اب اور نہیں بیٹھا جا رہا تھا

"چلیں" طلحہ نے اٹھ کر اسے سہارا دیا اس نے اثبات میں سر ہلاتے اس کا ہاتھ تھام لیا

"اور مجھے دو دن میں تیار چاہییں دونوں انگوٹھیاں اور بریسلیٹ ٹاپس" اس نے جاتے جاتے ہدایت کی

"شیور سر" شاپ کیپر نے مودبانہ سر جھکایا

"اور ہاں" دروازے تک پہنچتے پھر سے پلٹا" مجھے دونوں رنگز ایک ہی باکس میں چاہییں سیپریٹ باکسس نہیں چاہییں باکس بلیو کلر کا ہو" راحم کی فرمائش پر طلحہ سر پیٹ کر رہ گیا" حد ہے یار بھائی" طلحہ نے بے زار منہ بنایا

"تو چپ کر" راحم نے اسے شانے پر ہلکی سی چپیٹ لگائی" تیری باری جب آئے گی تو دیکھوں گا تجھے" اسکی بات پر وہ بس سر شبات میں ہلا کر رہ گیا کہا کچھ نہیں

"ویسے نیم لیٹرز رنگ کے اوپر کیوں نہیں لکھوائے" طلحہ نے بات بدلی

"کیونکہ محبت کو چھپا کر رکھتے ہیں بے وقوف" سیٹ پر لیٹتے اس نے کراہ کر کہا

"ہاہاہا۔۔" طلحہ کا بے ساختہ قہقہ نکل گیا "آپکی محبت تو کچھ زیادہ ہی چھپی ہوئی ہے" طلحہ نے معنی خیزی سے کہا جب کہ راحم کی تیوری چڑھ گئی لیکن تب تک طلحہ اس کی طرف کا دروازہ بند کر کے اپنی جان بچا چکا تھا

"میرا ریوالور کہاں ہے" اس نے اٹھ کر ڈیشبورڈ چیک کیا

"رہنے بھائی یہاں نہیں ملنے والا آپکو یہ میری کار ہے" طلحہ ہنستے ہوئے ڈرائیونگ سیٹ پہ آبیٹھا اور گاڑی اسٹارٹ کر دی ہاں مگر راحم کا گھونسا اس کا بایاں بازو سن کر چکا تھا

www.novelsclubb.com

****

(جاری ہے)

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP: